اصلاحِ معیشت

مال ومکان کی اہمیت اہل علم وفکر معاش، مالی مشکلات اوران کاحل

افادات

حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندویؒ

بانی جامعہ عربیہ ہتھورا، ضلع باندہ (یوپی)

ضبط و ترتیب

محمد زید مظاہری ندوی

استاذ حدیث دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ

ناشر

ادارہ افادات اشرفیہ دوبگا، ہردوئی روڈ لکھنؤ

اصلاحِ معیشت

مال ومکان کی اہمیت، اہل علم وفکر معاش، مالی مشکلات اوران کا حل

ازمکاتیب

حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندوی رحمۃ اللہ علیہ

جمع وترتیب
محمد زید مظاہری ندوی
استاذ حدیث دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ یوپی

ناشر
ادارہ افادات اشرفیہ دوبگّا ہردوئی روڈ لکھنؤ

تفصیلات

نام کتاب: اصلاحِ معیشت

مکاتیب: حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندویؒ

جمع وترتیب: مفتی محمد زید مظاہری ندوی

صفحات: ۸۰

قیمت: ۴۰/روپۓ

اشاعت اول: ۱۴۳۲ھ

تعداد گیارہ سو

ملنے کے پتے

☆ دیوبند سہارنپور کے جملہ کتب خانے
☆ مدرسہ جامعہ خیر العلوم بورگاؤں خرد کھنڈوہ (ایم پی)
☆ ندوی بکڈپو ندوہ لکھنؤ
☆ مکتبۃ الفرقان، نظیر آباد لکھنؤ
☆ مکتبہ اشرفیہ ہردوئی

فہرست کتاب

باب(۱)

فصل

فصل

فصل

دعائیہ کلمات
مفکراسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی (رحمۃ اللہ علیہ)

الحمد لله وسلام علی عباده الذین اصطفیٰ۔ اما بعد۔

اہل علم اوراہل نظر جانتے ہیں جن کی دعوت واصلاح کی تاریخ،اہل اللہ بزرگان دین،مشائخ ومصلحین امت کے فیوض وبرکات اوران کی اصلاحی وتربیتی کارناموں پر نظر ہے کہ ان کی اصلاح وتربیت کے وسائل ان کے ارشادات ورہنمائی اوران کے فیوض وبرکات کے شیوع وانتشار اور بقاء وحفاظت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ان کے وہ افادات وملفوظات تھے جوانہوں نے اپنی مجالس عمومی وخصوصی میں ارشادفرمائے یا وہ مکتوبات تھے جوان حضرات نے بعض مخلص عقیدت مندوں اور طالبین حق ومعرفت کے رسائل وعرائض کے جواب میں لکھے یالکھوائے ،ملفوظات مکتوبات کے ان مجموعوں کی فہرست اتنی طویل ہے کہ ایک مختصر تعارفی وتمہیدی مقالہ میں پیش نہیں کی جاسکتی ۔یہاں پرصرف ایک مجموعہ کا نام لکھا جاتا ہے۔ جوحضرت محبوب الٰہی خواجہ نظام الدین اولیاء کےملفوظات پرمشتمل ہے،اوراس کابلیغ ومعنی خیز نام''فوائدالفوائد'' ہے۔

ان ملفوظات اورکسی حدتک ان مکتوبات کی خصوصیت میں تنوع،حقیقت پسندی، امراض اور کمزوریوں کا تعین اوران کی تشخیص، ان کے علاج اور ازالہ کے طریقے کی طرف صحیح رہنمائی، **کلموا الناس علیٰ قدر عقولھم** (لوگوں کے فہم ودانش اوران کے ذہنی سطح کے مطابق تفہیم وموعظت کی کوشش شامل ہے) ان ملفوظات ومکتوبات کو

سامنے رکھ کر ایک سلیقہ مند انسان اس وقت کی زندگی اور معاشرہ کی صحیح تصویر پیش کر سکتا یا دیکھ سکتا ہے، اسی طرح وہ نفس، اخلاق ومعاملات اور انفرادی واجتماعی زندگی کے بہت سے ایسے عیوب اور کمزوریوں سے واقف اور ان کے ازالہ وعلاج کے ان قابل عمل طریقوں سے آگاہ ہوسکتا ہے جن کو وہ اخلاق اور تصوف وسلوک کی دقیق عمیق اور قابل قدر واحترام کتابوں کے صفحات ومضامین سے حاصل نہیں کر سکتا۔

ہمارے اس عہد قرب وجوار اور علم وواقفیت کے دائرہ میں (بلا کسی تملق وتصنع کے لکھا جاتا ہے) مولانا سید صدیق احمد صاحب مظاہری بانی جامعہ عربیہ ہتورا (ضلع باندہ) کی ذات انہیں ربانی علماء اور مربی ومصلح شیوخ میں ہے جن کو اللہ تعالی نے اخلاص وللّٰہیت، جذبۂ اصلاح وتبلیغ، فہم سلیم، حقیقت شناسی اور حقیقت بینی اور راہِ خدا میں جفاکشی وبلند ہمتی کے اوصاف سے متصف فرمایا ہے۔ اور اظہار حق اور صحیح مشورہ کی جرأت بھی عطا فرمائی ہے۔

آپ کی مجالس میں صحیح طریقہ کی رہنمائی، نفسانی اور قلبی بیماریوں اور کمزوریوں کی نشان دہی، معاشرہ میں پھیلے ہوئے عیوب، خلاف شرع اور خلاف سنت طریقوں اور رواجوں کی مذمت اور ان کے ازالہ کے عزم اور جد وجہد کی دعوت، بزرگان سلف اور عہد کے مستند اور جلیل القدر مشائخ ومصلحین کے اقوال وحکایات اور طریق عمل کا بیان اور ان کی شوق انگیز اور ایمان خیز واقعات ومشاہدات ملتے ہیں، جن کو مولانا کی مجالس میں شرکت اور تعلیم وتربیت سے استفادہ کا موقع ملا ان کو ان مضامین وبیانات کی افادیت اور اثر انگیزی کا اندازہ ہے۔

خدا کا شکر ہے کہ فاضل عزیز مولوی محمد زید صاحب نے ان افادات وملفوظات کو جمع کرنے کی کوشش کی ہے، یہ ایک قابل قدر اصلاحی وتربیتی ذخیرہ تھا

جو ان کے مجالس کے ملفوظات ومکتوبات میں پھیلا ہوا تھا، اس کا اندیشہ تھا کہ یہ بیش قیمت ذخیرہ یا تو امتداد زمانہ کے نذر ہو جائے یا خطوط ومکاتیب کے صفحات میں محدود رہ جائے۔

مولانا محمد زید مظاہری ندوی صاحب قارئین معاصرین، مدارس کے فضلاء طلباء، طالبین حق اور اپنی اصلاح وتربیت کے خواہش مندوں کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے ایک مجموعہ میں ان کو جمع کر دیا ہے، جس کا نام ''علمی واصلاحی ملفوظات ومکتوبات'' (مجالس صدیق) رکھا ہے۔ اس قابل قدر ذخیرہ میں تنوع بھی ہے اور وحدت بھی، وسعت بھی اور مقصد ونتیجہ کی ترکیز بھی، اس سے فضلاء وطلباء مدارس دینیہ، ملت کے مختلف طبقات کے افراد اور انفرادی واجتماعی اصلاح کا کام کرنے والے اور تزکیۂ نفس کے خواہشمند فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ اللہ تعالی اس سعی کو قبول فرمائے۔ جامع ملفوظات ومکتوبات کو جزائے خیر دے۔ اور قارئین کو اس سے پورے استفادہ کی توفیق عطا فرمائے۔ والله لا يضيع اجر المحسنين۔

ابوالحسن علی ندوی

۲۴ر صفر ۱۴۱۷ھ

عرض مرتب

بسم الله الرحمن الرحیم

اللہ تعالیٰ کا اس امت پر خصوصی کرم اور انعام ہے کہ وہ ہر زمانہ میں امت کی ضرورت کے مطابق مصلحین ومجددین کو پیدا فرماتا رہتا ہے جو امت میں اصلاح کا کام کرتے ہیں اور امت ان سے فائدہ اٹھاتی ہے، امت اپنے الجھے ہوئے مسائل ان کے سامنے پیش کرتی ہے وہ قرآن حدیث کی روشنی میں ان کو سلجھاتے اور امت کی صحیح رہنمائی کرتے ہیں۔

منجملہ دعاۃ و مصلحین کے حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندویؒ بھی تھے جن کی پوری زندگی امت کی اصلاح اور دعوت و تبلیغ نیز علم دین کی نشر واشاعت میں صرف ہوئی، وہ ایسے علاقوں میں پہنچتے جہاں کم لوگ پہنچتے تھے، ان سے ایسے لوگ بھی تعلق رکھتے تھے جنہیں کوئی نہ پوچھتا تھا، امت کے مختلف طبقات کے لوگ آپ سے تعلق رکھتے اور اپنی زندگی کے الجھے ہوئے مسائل اور معاشرہ وخاندان کی الجھی ہوئی گتھیاں پیش کرتے ، آپ ان کا سنجیدگی سے جائزہ لیتے اور مختصر انداز میں ان کی رہنمائی فرماتے تھے، کتنے قضایا اور مقدمات آپ کے روبرو پیش ہوتے ، کتنے باپ بیٹے کے اختلافات یا ساس بہو کے جھگڑے آپ کے سامنے پیش ہوتے اور آپ قرآن وحدیث کے مطابق نہایت آسان زبان میں چند جملوں میں ان کا علاج تجویز فرماتے ، کتنے مصیبت زدہ پریشان حال غرباء اور اہل علم اپنی معاشی تنگی کا شکوہ کرتے حضرت ان کی بھی رہنمائی فرماتے۔

یہ سارے امور کبھی تو بالمشافہ انجام پاتے یعنی مختلف حضرات حضرت کی خدمت میں حاضر ہوکر اپنی مشکلات پیش کرتے اور حضرت ان کا حل بیان فرماتے (جن کی تفصیل احقر نے ملفوظات میں جمع کی ہے) اور کبھی ایسے امور بذریعہ ڈاک بھی انجام پاتے یعنی پریشان حال لوگ اپنے الجھے ہوئے مسائل حضرت کی خدمت میں لکھ

کرارسال کرتے حضرت بذریعہ ڈاک ہی ان کے جوابات تحریر فرماتے۔

احقر اس نوع کے سارے خطوط جن میں کوئی اصلاحی پہلو ہوتا اور بعد والوں کے لئے بھی وہ نافع ہوتے نقل کرتا رہتا تھا، بعد میں حضرت کو دکھلا بھی دیتا، حضرت بڑے خوش ہوتے کہ امت کے نفع کے لئے ایک چیز جمع ہورہی ہے۔

یہ کتاب دراصل حضرتؒ کے انہیں مکاتیب کا مجموعہ ہے، لکھنے والے حضرات اپنی پریشانیوں کی پوری داستان لکھتے تھے، احقر نے اس کا خلاصہ اور مرکزی بات اپنے الفاظ میں نقل کرکے حضرت کا جواب پورا کا پورا نقل کردیا۔

دنیوی پریشانی، معاشی تنگی، مال کی آمد وخرچ صبر وقناعت وغیرہ سے متعلق خطوط علٰحدہ رسالہ میں جمع کردیئے جس کا نا''اصلاح معیشت'' رکھا۔ اور نکاح اور اس کے متعلقات، ساس بہو، شوہر بیوی کے اختلافات وغیرہ سے متعلق مکاتیب علحدہ رسالہ میں جمع کردیئے اور اس کا نام''اصلاح معاشرہ'' رکھا۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل وکرم سے اس کو قبول فرمائے اور امت کی اصلاح وہدایت کا ذریعہ بنائے۔

ہم بڑے شکر گذار ہیں اہل جامعہ خیر العلوم بورگاؤں (کھنڈوہ) کے کہ ان مکاتیب کی کمپوز کے ابتدائی مرحلہ کو طے کرکے انہوں نے ہمارے لئے کام کو آسان کردیا، اور آئندہ کے لئے بھی بلند حوصلہ رکھتے ہیں اللہ تعالیٰ اہل جامعہ کو جزاء خیر عطا فرمائے اور جامعہ کو ہر طرح کی ترقیات سے نوازے اور تمام شرور وفتن سے حفاظت فرمائے، بلاشبہ یہ جامعہ (جس کے بانی حضرت مولانا سید صدیق احمد صاحب باندویؒ ہی ہیں) اس کا مستحق ہے کہ اس کے بانی کے افادات کی نشر واشاعت میں اس کا بھرپور حصہ رہے اللہ پاک ان کی قربانی کو قبول فرمائے۔

محمد زید مظاہری ندوی

استاد حدیث دار العلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ ۱۰رذی الحجہ ۱۴۳۲ھ

باب(۱)

دنیا ومال کی محبت سب کو ہوتی ہے

ایک صاحب نے لکھا کہ دنیا ومال کی محبت بڑھتی جارہی ہے، دینی کام، تدریسی کام میں مزہ نہیں آتا،حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

محبت تو ہر ایک کے دل میں ہوتی ہے ضرورت کی چیز سے محبت ہوا ہی کرتی ہے یہ کوشش کیجئے کہ حد سے تجاوز نہ ہو اس کی وجہ سے آخرت کا نقصان نہ ہو دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔اور شیطان کے جال سے محفوظ رکھے۔

صدیق احمد

دلجمعی سے کام کیجئے فضول خرچی نہ کیجئے

ایک صاحب بہت ہی فراخ دلی سے خرچ کرتے تھے ہدایا تحائف کے لین دین میں بھی مبالغہ کی حد تک پہونچے ہوئے تھے حضرت کی خدمت میں بھی ہدیہ پیش فرمایا،حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک کامیاب فرمائے آپ کا ہدیہ مل گیا تھا آپ اس کی زحمت نہ کیا کریں۔دلجمعی کے ساتھ کام کیجئے،فضول خرچی سے پرہیز کیجئے۔

صدیق احمد

رقم اپنے اوپر خرچ کیجئے تجارت بڑھایئے

مکرمی جناب بھائی محمد عارف صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے جو رقم دی ہے وہ میرے پاس امانت کے طور پر رکھی ہے آپ سے میں نے کئی بار کہا کہ آپ اپنی تجارت کو بڑھایئے اس طرح رقم نہ خرچ کیا کیجئے ہر ایک کو آپ رقم دے دیتے ہیں اپنے اخراجات کو نہیں دیکھتے، اپنے اوپر خرچ کرنے میں زیادہ ثواب ہے یہ رقم آپ کو واپس ہو جائے گی الحمد اللہ مجھے اس وقت ضرورت نہیں ہے جب ایسی ضرورت ہوگی آپ کو مطلع کر دوں گا۔ آپ بغیر مشورہ کے کہیں رقم نہ دیجئے۔

صدیق احمد عفی عنہ

مکرمی جناب بھائی عبدالغفار صاحب دام کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ نے جو رقم حبیب احمد کے ذریعہ ارسال کی ہے وہ موصول ہوئی ابھی آپ رقم نہ بھیجیں۔ یہ رقم ختم ہو جائے اس کے بعد ضرورت ہوگی تو مطلع کروں گا۔ اللہ پاک آپ کو بہتر اجر عطا فرمائے انشاء اللہ شعبان میں ملاقات ہوگی آپ نے رقم جس مصرف میں خرچ کرنے کے لیے فرمایا ہے وہیں صرف کی جائیگی۔

صدیق احمد

جامعہ عربیہ ہتھورا باندا

پیسے کہاں خرچ کروں

مکرمی السلام علیکم

جب روپے مل جائیں اس وقت دریافت کیجئے کہ کہاں خرچ کئے جائیں سب سے پہلے تو آپ اپنی ضروریات میں خرچ کیجئے، اس کے بعد اگر کچھ رقم باقی رہے تو پھر مصرف دریافت کیجئے، درودشریف کی کثرت رکھئے۔

صدیق احمد

جس کا کوئی وارث نہ ہو وہ اپنی رقم کہاں خرچ کرے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا میرا جوان بیٹا مرگیا ہے میں بوڑھا، کمزور ہوں، اعضاء جواب دے چکے ہیں، میرے پاس کچھ رقم ہے اس کو میں خرچ کرنا چاہتا ہوں تو کہاں خرچ کروں، میرے محلّہ کی مسجد میں فرش کچی ہے دھوپ لگتی ہے کچھ لوگ مشورہ دے رہے ہیں کہ یہ رقم مسجد میں دے دوں یہ صدقہ جاریہ ہے اس سلسلہ میں آپ کا کیا مشورہ ہے آپ جہاں کیلئے حکم دیں گے میں وہیں رقم خرچ کروں گا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

مکرم بندہ زیدکرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا۔ آپ کیلئے دعاء کررہا ہوں، جن کا انتقال ہوگیا ہے اللہ پاک ان کو غریق رحمت فرمائے، اور آپ کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔

آپ کے پاس جو رقم ہے اس کو اپنے اوپر خرچ کیجئے آپ کا جو خرچ برداشت کرتا ہو اس کو دیدیا کیجئے، زندگی میں تو آپ کہیں خرچ نہ کریں اس کیلئے وصیت نامہ لکھ

دیجئے کہ میرے بعد جو رقم بچ جائے وہ فلاں جگہ خرچ کی جائے۔(یعنی تہائی مال میں باقی ورثاء کا حق ہوگا) صدیق احمد

خدا کی مرضی کے ساتھ تھوڑی آمدنی بھی بہتر ہے

ایک صاحب نے لکھا کہ حضرت میں پہلے حرام کاری میں ملوث تھا بہت سے غلط کام کیا کرتا تھا آمدنی بھی سب حرام ہی تھی اللہ کی توفیق سے سب کچھ چھوڑ دیا حرام آمدنی کو بھی ختم کردیا حلال آمدنی کی کوشش جاری ہے، لیکن اسکی وجہ سے پریشان بہت ہوں اور پریشانی بڑھتی جارہی ہے حضرت والا سے دعاء کی درخواست ہے رہبری فرمائیں۔

حضرت اقدس دامت برکاتہم نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

خط ملا۔تھوڑے دن کی آزمائش ہے، مال قلیل ہو لیکن خدا کی مرضی کے ساتھ ہو یہ بہتر ہے، آپ قناعت اور صبر سے کام لیں حلال روزی کی تدبیر کرتے رہیں انشاء اللہ برکت ہوگی۔درود شریف کے ساتھ ''یافتاح''۱۲۵/بار پڑھ کر دعاء کرلیا کریں۔

احقر صدیق احمد

حلال روزی گو تھوڑی ہو بہتر ہے حرام سے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں بہت مقروض پریشان ہوں ایک وقت کی روزی مشکل سے پوری ہوتی ہے مجھے مشورہ دیجئے کوئی دعاء بتلا دیجئے کہ اس کو پڑھتا رہوں اور میرے لیے دعاء بھی فرمائیے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم ....السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ
دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک پریشانی دور فرمائے صبر کیجئے اس کا بہتر صلہ انشاء اللہ ملے گا۔حلال روزی صبر وقناعت کے ساتھ زیادہ بہتر ہے وسعت کی زندگی سے جس میں حرام کا شائبہ ہو، ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ ''یالطیف'' ۱۱۱/ بار پڑھ کر دعاء کرلیا کریں۔ صدیق احمد

معاش کے لیے کون سا کام کروں

ایک صاحب نے لکھا کہ ہم لوگ کچھ کام کرنا چاہتے ہیں یا تو ہوٹل کھولیں یا گاڑی نکلوا کر چلوائیں آپ سے مشورہ مطلوب ہے کہ کون سا کام کروں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

جس میں زیادہ الجھن نہ ہو وہ کام کیجئے ،موٹر کے کام میں جب تک خود اس سے واقف نہ ہو کرنا مناسب نہیں ، اگر آپ اس سے واقف ہوں اور اس کام میں آسانی معلوم ہو تو کر لیجئے۔ورنہ ہوٹل ہی بہتر رہے گا۔

صدیق احمد

کسی سے رقم لے کر تجارت کرنا مناسب نہیں

ایک صاحب ٹیوشن پڑھا کر اپنا گذارا کر رہے تھے اور تجارت کرنے کی فکر میں تھے، دوسرں سے رقم لے کر تجارت کرنے کا ان کا ارادہ تھا اور اس سلسلہ میں حضرت سے مشورہ چاہا۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

اگر ٹیوشن سے کام چل جائے تو بہتر ہے، کسی سے رقم لے کر تجارت

کرنا مناسب نہیں اپنے پاس جب رقم ہو جائے اس وقت تجارت کرو، ابھی ٹیوشن کرواور جو وقت بچ جائے اس میں کچھ پیسے لگا کر کوئی معمولی کام کرلو اللہ پاک برکت عطاء فرمائے۔

صدیق احمد

حتی الامکان کسی کا احسان نہ لینا چاہئے

ایک صاحب نے لکھا کہ ایک صاحب نے مجھ کو کافی بڑی رقم دی ہے اور مجھ کو کلی اختیار دیا ہے کہ میں اس کو اپنے تصرف میں لے آؤں۔ میں نے اب تجارت شروع کردی ہے وہ رقم ابھی رکھی ہوئی ہے اس رقم کے بارے میں مجھے آپ مشورہ عنایت فرمائیں کہ اپنی تجارت میں اس کو بھی خرچ کر ڈالوں آپ کا مشورہ کیا ہے؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

زیادہ رقم نہ لیجئے، خود اپنی کمائی سے آگے بڑھنے کی کوشش کیجئے اللہ پاک برکت عطاء فرمادیں گے، ایک دم سے بڑا کاروبار نہ کیجئے، میرے لیے دعاء کرتے رہئے۔

صدیق احمد

کاروبار وتجارت کے واسطے بیوی کا زیور فروخت نہ کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ میری مشترکہ دکان بھائیوں کے ساتھ ہے اور میں علحدہ کرنا چاہتا ہوں، لیکن اتنی رقم نہیں بیوی کا زیور ہے اور بیوی اور سسرال والے زیور بیچنے پر راضی بھی ہیں، اور دکان بیوی کے نام کردینے کو کہتے ہیں اس بارے میں آپ کا کیا مشورہ ہے؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم ....السلام علیکم

بیوی کے زیور سے دکان خریدنا مناسب نہیں۔ جب آپ کے پاس رقم ہو اس وقت خرید یئے۔

ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ "یا فتاح" ۱۲۵ ر بار پڑھ کر دعاء کر لیا کریں۔ اللہ پاک ترقی عطاء فرمائے، دعاء کر رہا ہوں۔

صدیق احمد

کہاں کون سی تجارت کی جائے

ایک عالم صاحب نے تجارت کے لیے مشورہ کیا لکھا کہ میں تجارت ہی کرنا چاہتا ہوں آپ تحریر فرمائیں کون سی تجارت کروں کپڑوں کی یا جوتوں کی۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم ....السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک مرضیات میں مشغول رکھیں تجارت کے لیے تو وہاں کے حالات کے اعتبار سے جو تجارت مناسب ہو اس کو اختیار کر لیں۔ میں دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک برکت عطاء فرمائے۔ صدیق احمد

فیکٹری کھولنے اور کاروبا کے سلسلہ میں تجربہ کاروں سے مشورہ کیجئے

بمبئی سے ایک صاحب نے اپنی معاشی بدحالی تنگدستی کا ذکر کرتے ہو تحریر فرمایا کہ آپ ہی بتلایئے میں کون سا کام کروں؟ کون سی تجارت کروں جس میں نقصان نہ ہو

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم

دعاء کررہاہوں۔وہاں کے تجربہ کارلوگوں سے مشورہ کیجئے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے حضرت سے مشورہ کیا کہ میرا لڑکا فلاں شخص کے ساتھ تجارت کرنا چاہتا ہے،تجارت کی نوعیت یہ ہوگی کہ ایک فیکٹری کھولی جائے گی کسی دیہات میں اس کے لیے کافی زمین خریدنا ہوگی،تقریباً ۷ر لاکھ کا خرچ ہوگا،میرے پاس رقم اتنی نہیں ہے اپنی زمین فروخت کرکے اس میں شرکت کرنے کا ارادہ ہے صرف حضرت والا سے مشورہ کی ضرورت ہے۔

حضرت نے ارشاد فرمایا: کہ یہ تو کسی طرح مناسب نہیں کہ زمین فروخت کرکے فیکٹری میں رقم لگادی جائے،اورمندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم

اس قسم کے معاملات میں آپ اس کے جاننے والوں سے مشورہ کیجئے،دعاء کر رہاہوں اللہ پاک مقصد میں کامیاب فرمائے۔

صدیق احمد

استخارہ کی ضرورت

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے سامنے بہت سے کام ہیں آپ مجھے مشورہ

دیجیئے کون سا کام شروع کروں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا۔ آپ استخارہ کرلیں جس طرف رجحان ہو کام شروع کردیں دعاء کررہا ہوں۔

صدیق احمد

کوئی اہم کام شروع کرنے کا طریقہ

ایک صاحب نے لکھا کہ آب پاشی کیلئے کنواں کھدوانے کی ضرورت ہے اس کو کس طرح کھودا جائے تاکہ پانی نکل آئے اور کامیابی ہو، کام کس طرح شروع کیا جائے، جواب مرحمت فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دو رکعت نفل پڑھ کر دعاء کر کے کام شروع کر دیجئے، اللہ پاک آسان فرمائے۔

صدیق احمد غفرلہ

دکان یا مکان کے افتتاح کا طریقہ

ایک صاحب نے لکھا کہ آپ نے دکان کھولنے اور تجارت کرنے کا مشورہ دیا تھا چنانچہ اب ہم جلد ہی تجارت شروع کرنا چاہتے ہیں جناب والا سے درخواست ہے کہ کوئی وقت نکال کر دکان کا افتتاح فرمادیں اور برکت کی دعاء کردیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم
مستقل وقت اس کام کے لیے کس طرح نکالوں کام جلد ہی شروع کردیجئے،
دو رکعت نفل پڑھ کر بیٹھ جایئے۔ صدیق احمد

ملازمت یا تجارت

ایک صاحب نے اپنے بیٹے کی ملازمت کے لیے دعاء کی درخواست کی۔
حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم
دعاء کررہاہوں۔اللہ پاک صاحبزادے کو جلد ملازمت دلادے۔آج کل ملازمت کا تصور بہت مشکل ہے تجارت کرادیجئے۔

صدیق احمد

کاروبار کریں یا ملازمت

بمبئی سے ایک صاحب نے خط لکھ کر معلوم کیا کہ میں تین لاکھ کا مقروض ہوں پریشان ہوں، کاروبار کرنے کا ارادہ کیا ہے آپ سے معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کاروبار کروں یا ملازمت میرے لیے کیا بہتر رہے گا۔
حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم
کاروبار کے لیے غیر سودی قرض مل جائے تو کاوربار کیجئے ورنہ ملازمت بہتر ہے۔
صدیق احمد

وکالت یا تجارت

ایک وکیل صاحب نے وکالت کے سلسلہ میں دریافت کیا کہ اس کو اختیار کروں یا تجارت؟ لوگوں کا کہنا ہے کہ وکالت کی آمدنی صحیح نہیں ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابھی ملازمت نہ چھوڑیئے، تجارت شروع کردیجئے جب کام زیادہ ہوجائے اس وقت ملازمت چھوڑ دیجئے، وکالت حرام نہیں ناجائز پیروی حرام ہے۔

صدیق احمد

وکالت حرام نہیں ناجائز پیروی حرام ہے

ایک وکیل صاحب نے اپنے حالات لکھے اور تحریر فرمایا کہ وکالت اختیار کئے رہوں یا اس کو چھوڑ کر تجارت وغیرہ کروں۔ لوگ کہتے ہیں کہ وکالت کی آمدنی صحیح نہیں ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

ابھی وکالت نہ چھوڑیئے ط تجارت شروع کردیجئے جب کام مل جائے اس وقت چھوڑ دیجئے۔

وکالت (فی نفسہ) حرام نہیں ناجائز پیروی حرام ہے۔

صدیق احمد

سودی کاروبار میں نفع نہیں

ایک صاحب نے اپنی پریشانیاں لکھیں کہ کافی مقروض ہوں بچوں کا ساتھ ہے، بینک سے قرض لیکرایک جیپ خریدی تھی چل رہی ہے کافی قسطیں باقی ہیں، ادائیگی قرض کی دعاءفرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریرفرمایا:

مکرمی السلام علیکم

بینک سے قرض نہ لیا کیجئے،سودی کاروبار میں مسلمان کونفع نہیں ہوتا،دعاءکر رہاہوں اللہ پاک جلدقرض ادا کردے۔

صدیق احمد

ایسی جگہ ملازمت نہ کیجئے

ایک صاحب نے تحریرفرمایا کہ میں ایک دکان میں مزدوری کرتا ہوں دکان کا مالک مسلمان ہےلیکن ملازمین کونماز پڑھنے تک کی اجازت نہیں دیتا بہت سختی کرتا ہےرمضان میں بھی اس نے بڑی سختی کی،آپ دعاءکردیجئے اورایسی کوئی چیز بتلائیے کہ دوکان مالک ہم کوعبادت کرنے نماز پڑھنے کی اجازت دے دیا کرے یا دوسری جگہ ہم کوملازمت مل جائے،ہمارے دوسرے ساتھی ملازمین آپ کوسلام کہتے ہیں،

حضرت نے جواب تحریرفرمایا:

مکرمی زیدکرمکم

السلام علیکم

ایسی جگہ کیوں ملازمت کررہے ہیں کوشش کیجئے کہ کسی دوسری جگہ ملازمت

مل جائے میں دعاء کررہاہوں۔

آپ ہرنماز کے بعداول آخردرودشریف کے ساتھ ''یـافتـاح '' ۱۲۵/بار پڑھ کردعاءکرلیا کریں۔ صدیق احمد

ناجائز کاروبار چھوڑنے کامشورہ

ایک صاحب نے تحریرفرمایا کہ میرا کام ویزہ کی خریدوفروخت کا ہے جس میں بہت سے غلط کام بھی کرنا پڑتے ہیں جھوٹ بھی بولنا پڑتا ہے، میں اس سے بری ہونا چاہتاہوں، ایسا کوئی مشورہ یاعمل بتلائیں جس سے ان سب چیزوں سے بری ہو جاؤں۔

حضرت نے جواب تحریرفرمایا:

مکرمی زیدکرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاءکررہاہوں اللہ پاک حلال روزی نصیب فرمائے،کوشش کیجئے،انشاءاللہ کامیابی ہوگی حالات لکھتے رہئے۔انشاءاللہ جواب تحریرکروں گا۔

صدیق احمد

تصویرکشی کا کام چھوڑنے کامشورہ

لکھنؤ سے ایک صاحب نے تحریرفرمایا کہ میری مصوّری کی دکان ہے مجھ کواولاً توعمدہ کاریگرنہیں ملتے اور جو ملتے ہیں وہ میری تنہائی اور بےبسی کا غلط فائدہ اٹھاتے ہیں حضرت والا سے خیروبرکت کی دعاءکی درخواست ہے۔

حضرت نے جواب تحریرفرمایا:

مکرمی زید کرمکم .....السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا۔ دعاء کررہا ہوں، بہتر یہ ہے کہ کوئی دوسرا کام شروع کردیں۔

صدیق احمد

والد صاحب کے مشورہ پر عمل کیجئے

ایک صاحب نے لکھا کہ والد صاحب مجھ سے نوکری اور ملازمت کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں حالانکہ اس میں اچھی خاصی رشوت بھی دینا پڑے گی جس کیلئے قرض بھی لینا پڑے گا۔ آپ مشورہ دیں میں کیا کروں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ والد صاحب کے مشورہ پر عمل کریں۔ اللہ پاک فضل فرمائے گا غیب سے سہولت پیدا ہوگی ہر نماز کے بعد دعاء بھی کرلیا کیجئے۔

صدیق احمد

باہر جانے سے بہتر ہے کہ یہیں رہ کر معاش کا انتظام کیجئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ہم کو کاروبار میں بہت گھاٹا ہوا، اب سب کا مشورہ ہے کہ ملازمت کے لیے سعودی چلا جاؤں اس سلسلہ میں آپ کا کیا مشورہ ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کاروبار ہے؟ نقصان کیسے ہوا؟ یہاں رہ کر اگر کوئی ذریعہ آمدنی معقول ہو جائے تو دوسری جگہ جانے سے بہتر ہوگا۔ صدیق احمد

گذر کا سامان اللہ نے کر دیا تو پھر باہر جانے کی ضرورت نہیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میرا لڑکا کچھ عرصہ سے وطن سے باہر امریکہ جانے کی شدید ضد کر رہا ہے۔ والدین کی منشاء قطعاً نہیں اولاً تو اس وجہ سے کہ والدین عمر دراز ضعیف ہیں دوسرے لکھنؤ میں اللہ کے فضل سے بڑی دوکان ہے اس میں اس قدر مصروفیت رہتی ہے کہ باہر جانا کسی طرح مناسب نہیں، والدین کے علاوہ گھر میں کوئی اور ہے بھی نہیں لیکن لڑکا اپنی ضد پر اڑا ہے اور منع کرنے پر گستاخی پر آمادہ ہو جاتا ہے، کام سے اس کی طبیعت اچاٹ ہو گئی ہے، جناب والا سے مؤدبانہ گذارش ہے کہ لڑکے کے لئے توجہ اور دعاء فرمائیں کہ وہ باہر جانے کا ارادہ ترک کر دے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا،

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعا کر رہا ہوں اللہ پاک نے وطن میں روزی کا سامان کر دیا ہے تو پھر باہر جانے کی کیا ضرورت ہے۔ یہاں والدین کی خدمت کر کے آخرت بھی بنا سکتے ہیں باہر جانے کے بعد تو صورت بھی نہ دیکھ سکیں گے۔

صدیق احمد

ملازمت وتجارت کیلئے دوسرے ملک جانے کے پیچھے نہ پڑیئے

ایک صاحب نے اپنے لڑکے کے بارے میں بہت کوشش کی کہ سعودی عرب جانے

کا کوئی نظام بن جائے اور وہاں کوئی ٹھکانہ مل جائے، ملازمت تجارت وغیرہ کی کوئی صورت ہوجائے۔اس سلسلہ میں وہ بڑے پریشان تھے بڑا سرمایہ اور کافی وقت بھی صرف کیا لیکن ناکامی ہوئی۔ کچھ بیچ میں پڑنے والوں نے کہا کہ میں یہ کام کرادوں گا آپ اطمینان کریں اور کافی رقم لے لی لیکن ان کو کامیابی بھی نہ ہوئی۔سارا پیسہ برباد ہوگیا ان صاحب نے بڑی حسرت اور انتہائی افسوس کے ساتھ حضرت کی خدمت میں خط لکھا جس میں اسی قسم کے حالات لکھے تھے اور حضرت سے مشورہ لیا تھا۔

حضرت نے فرمایا نہ معلوم لوگوں کو باہر جانے کی کیا سوجھتی ہے اچھے خاصے بیٹھے بٹھائے کام کررہے ہیں دال روٹی چل رہی ہے آسانی سے گذر ہورہا ہے لیکن پریشان پھر رہے ہیں سعودیہ جانے کیلئے گھر بار بیوی بچوں کو چھوڑ کر علحدہ رہنا ان کو اچھا معلوم ہوتا ہے اور اس پر بڑا فخر کرتے ہیں اور بڑے فخر سے بیان کرتے ہیں کہ میرا فلاں بیٹا سعودیہ میں ہے، امریکہ میں ہے، جدہ میں ہے، اور ایک نہیں سیکڑوں واقعات ایسے ہیں کہ جتنے لوگ یہاں سے گئے بعد میں پچتائے وہ لوگ بلاتے ہیں کسی کام کے لیے اور کام لیتے ہیں کچھ اور پھر ان سے چھٹکارا حاصل کرنا دشوار ہوتا ہے، ذلت اور غلامی کی زندگی بسر کرتے ہیں اور مارے شرم کے یہاں لوگوں سے بیان بھی نہیں کرتے اللہ نے جس کے لئے دال روٹی کا انتظام کردیا ہو کیوں باہر جانے کی فکر کرے جو اللہ نے دیا ہو اس پر قناعت کرے۔

اور حضرت نے ان صاحب کو مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

بہت افسوس ہوا۔آپ اللہ پر بھروسہ کر کے کوئی کام یہیں کریں آگے اس میں

خداوند کریم برکت عطا فرمائے۔آج کل عموماً اس قسم کے لوگ ہیں جو دوسروں کو دھوکہ دے کر اس طرح رقم وصول کرتے ہیں اس علاقہ میں بھی کچھ لوگ اس طرح پریشان ہوئے،اور کوئی کامیابی نہ ہوئی،اللہ پاک پریشانی دور فرمائے۔

صدیق احمد

تجارت کیجئے تجارت میں اللہ نے برکت رکھی ہے

ایک صاحب نے کسی کے ساتھ شرکت پر معاملہ کیا لیکن آپسی نااتفاقی کی وجہ سے کاروبار بند ہو گیا اور سرمایہ نہ ہونے کی وجہ سے علحدہ بھی کاروبار نہیں کر سکتے تھے، بہت پریشان تھے،حضرت کے پاس اپنی پریشانی کا خط لکھا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

..........کے پاس خط لکھئے اگر وہاں سے جواب نہ آئے تو اپنے طور پر اللہ پر بھروسہ کر کے کوئی کام شروع کر دیجئے اللہ پاک اس میں برکت عطاء فرمائے گا بہت انتظار کر لیا،تجارت میں اللہ پاک نے برکت رکھی ہے،تاریخ شاہد ہے کہ معمولی سرمایہ سے کام کرنے والے آج لاکھوں کے مالک ہیں یہ دنیا دارالاسباب ہے،یہاں کوئی نہ کوئی ذریعہ اختیار کرنا پڑے گا۔

صدیق احمد

چھوٹے پیمانے پر تجارت شروع کیجئے شرم نہ کیجئے

ایک صاحب نے حضرت کے پاس خط لکھا کہ آپ سفارش کر دیجئے تاکہ ہم کو ملازمت مل جائے اس سے قبل حضرت ان سے فرما چکے تھے کہ آپ تجارت کیجئے،اور

چھوٹے پیمانے پر تجارت شروع کیجئے، لیکن چھوٹی تجارت کرنے میں ان کو شرم معلوم ہوتی تھی ان صاحب نے مکرر حضرت کی خدمت میں برائے ملازمت سفارش لکھنے کی درخواست کی۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا

مکرمی السلام علیکم

آج کل ملازمت کا حال معلوم ہے آپ سے کہا تھا کہ معمولی رقم سے کوئی تجارت شروع کردیجئے اللہ پاک برکت عطاء فرمائیں گے، یہ نہ دیکھئے کہ لوگ کیا کہیں گے، اگر شروع کردیا ہوتا تو کافی ترقی کرجاتے یہاں ایک لڑکا صرف ''مونگ پھلی'' فروخت کرکے آٹھ آدمیوں کا خرچ پورا کرتا ہے۔

صدیق احمد

ایک صاحب کو تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم

دعاء کررہا ہوں آپ چھوٹی سی دکان اپنے گاؤں میں رکھ لیجئے، اللہ پاک برکت دیں گے اس کے بعد کچھ رقم ہوجائے اس وقت دوسرا کوئی کام شروع کریں۔

صدیق احمد

تھوڑی پونجی ہی سے تجارت شروع کردینا چاہیے

ایک صاحب کے پاس تھوڑی رقم تھی اور وہ بڑی تجارت کرنا چاہتے تھے اس سلسلہ میں کچھ حالات لکھ کر حضرت سے مشورہ طلب کیا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بڑی جگہ میں اتنی تھوڑی رقم میں دکان کیا کرسکیں گے، راجستھان میں اگر ایسی شکل ہو کہ آپ تھوڑی رقم لگا کر کام کر سکیں۔ تو جلد ہی کام شروع کر دیں کہیں یہ رقم بھی ختم ہوگئی تو بڑی پریشانی ہوگی۔ ہمارے یہاں ایک صاحب نے پرچون کی معمولی سی دکان کر رکھی تھی اس وقت اچھی خاصی آمدنی ہو رہی تھی ....میں ایسی دکان ہو سکتی ہے لیکن آپ وہاں یہ کرنا پسند نہ کریں گے، دیہات میں دوگنا نفع لوگ لیتے ہیں۔

صدیق احمد

شرکت میں کام کریں یا نہیں؟

ایک صاحب نے مشورہ کیا کہ حضرت میں شرکت میں کاروبار کرنا چاہتا ہوں آپ کی کیا رائے ہے؟ فلاں صاحب سے شرکت کرنا چاہتا ہوں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے، آپ اپنے لوگوں سے مشورہ کر لیجئے ،طبیعت میں انشراح ہو جائے تو شرکت میں کام شروع کر دیجئے۔ صدیق احمد

ایک صاحب کو ان کی حالات کی بنا پر حضرت نے یہ مشورہ دیا:

مکرمی السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے اگر رقم ہو تو شرکت کر لیجئے۔ (تا کہ

دونوں کے مشترکہ مال سے کاروبار ہو) ورنہ مضاربت (کہ ایک شخص کا پورا مال اور دوسرے کی پوری محنت ہوتو اس طرح) کرلیجئے سب سے بہتر یہ ہے کہ آپ تھوڑی سی رقم سے اپنا علحدہ کام کریں۔

احقر:صدیق احمد

سب بیٹوں کا کاروبار اور مکان بھی علحدہ کردیجئے

ایک صاحب بڑے پیسے والے گھریلو معاملات میں بھی حضرت اقدس سے مشورہ لیتے رہتے تھے یہ دونوں بھائی ایک ساتھ رہتے تھے خرچ بھی مشترک تھا اور دونوں کی اولاد بھی صاحب اولاد ہوچکی تھی ہر شخص مال سمیٹنے کی فکر میں تھا۔آپس میں شدید اختلاف تھا،حضرت نے ارشادفرمایا کہ ممکن ہوتو سب کا کاروبار الگ الگ کردینا چاہئے اور یہ بھی ارشادفرمایا کہ مکان بھی سب کا علحدہ علحدہ ہونا چاہئے ، یہ نہیں کہ ایک مکان میں کمرے تو سب کے الگ الگ ہیں لیکن صحن،غسل خانہ،دروازہ سب کا ایک ہی ہے یہ بھی اختلاف کا ذریعہ ہوتا ہے۔اس لیے ہوسکے تو دروازہ غسل خانہ وغیرہ سب ہی الگ ہونا چاہئے۔اورمندرجہ ذیل جواب تحریرفرمایا:

مکرم بندہ جناب حاجی دام کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خدا کرے خیریت ہوسب بچوں کو علحدہ علحدہ کاروبار کرادیجئے سب بھائی بیٹھ کر یہ طے کرلیں،اسی میں فائدہ ہے اور تعلقات خوشگوار رہیں گے۔ مجھے بھی اس میں فکر ہے۔

صدیق احمد

بھائی علحدہ کریں تو علحدہ ہوجایئے

ایک صاحب نے فرمایا کہ میری تنخواہ قلیل ہے بمشکل گزر ہوتا ہے میرے بھائی وغیرہ اچھے کھاتے پیتے ہیں سب ساتھ رہتے ہیں لیکن میرے بھائی مجھے علحدہ کر رہے ہیں گھر میں ساتھ نہیں رکھنا چاہتے آپ مشورہ عنایت فرمائیں کیا کروں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم.............

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات سے آگاہی ہوئی۔ اگر بھائی علحدہ کر رہے ہوں تو آپ منظور کر لیں اللہ پاک کی نصرت ہوگی۔ صدیق احمد

جو بھی کام کیجئے مستقل مزاجی اور پابندی سے کیجئے

حضرت کے متعلقین میں سے ایک صاحب اپنے پریشان کن حالات کی اطلاع کرتے تھے حضرت ان کو جو مشورہ دیتے اس کے مطابق مستقل مزاجی سے عمل بھی نہ کرتے تھے۔ معاش کے سلسلہ میں بڑے پریشان تھے۔ ایک چھوڑ دوسرا، پھر تیسرا کام شروع کر دیتے اور پریشان ہوتے اور اپنی پریشانی حضرت کے سامنے پیش کرتے۔

حضرت اقدس نے ان کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کی اطلاع ہوئی تم کو سمجھ سے کام لینا چاہئے جو کام کیجئے اس میں استقلال ہو آج تک کوئی کام ایسا نہ کیا جس میں نفع ہوا، تلون مزاجی سے سب کام

خراب ہورہے ہیں، مشورہ کرکےکوئی ایسا کام کیجئے جس میں ترقی ہو، اتنے دن آخر کیا کیا میں تو ہمیشہ نقصان ہی کی خبرسنتا ہوں دعاء کررہا ہوں درود شریف پڑھ کر دعاء کرلیا کیجئے۔ صدیق احمد

مستقل مزاجی کے بغیر کسی کام میں ترقی نہیں ہوتی

حضرت کے متعلقین میں سے ایک صاحب لمبے عرصہ سے معاش کے سلسلہ میں پریشان تھے، معاش کی انہوں نے مختلف شکلیں اختیار کی تھیں ہر کام میں ناکام رہے، بمبئی جاکر کام شروع کیا وہاں بھی نہ ٹک سکے، پھر سعودی جانے کی فکر میں تھے بڑے پریشان حال تھےان کے حالات کی بنا پر حضرت نے ان کو جواب تحریر فرمایا:

عزیزم حافظ ....سلمہ السلام علیکم

خط ملا۔تم کوتو میں نے کبھی کام میں کامیاب ہوتے نہ دیکھا ایک سال میں وہاں رہ کرلوگ معلوم نہیں کہاں سے کہاں پہنچ گئے، تمہاری تلون مزاجی کامیاب نہیں ہونے دیتی، اب سعودی کا خواب دیکھنے لگے، جب تم کوڈھنگ سے کام ہی نہیں کرنا، تو وہاں جاکرکیا کرلوگے؟مستقل مزاجی اور ہوش مندی کے ساتھ کام کرو! اللہ پاک کامیاب فرمائیں گے۔ صدیق احمد

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

استقلال کے ساتھ کام کرنے میں برکت ہوتی ہے، یہ پریشانی اسی وجہ سے ہے کہ آپ نے کوئی کام مستقل مزاجی کے ساتھ نہ کیا، سوچ سمجھ کرایک لائن اختیار کیجئے، جس کام کوشروع کیا ہےاسی میں لگے رہئے۔

صدیق احمد

جیسی محنت ویسا ثمرہ

ایک صاحب کو ان کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

یہ دنیا دار الاسباب ہے، مقصد محنت سے حاصل ہوتا ہے، جیسی محنت ہوتی ہے اللہ پاک اس پر ثمرہ مرتب فرماتے ہیں آپ کوشش کرتے رہیں انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔

صدیق احمد

دکان کے ساتھ امامت بھی کیجئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں معاش کے سلسلہ میں پریشان ہوں، امامت میں جی نہیں لگتا اور دکان کرنے کے اسباب نہیں پریشانی ہی پریشانی ہے میری مدد فرمایئے۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

امامت کرتے رہئے کیا دشواری ہے اس میں تو آپ کا فائدہ ہے، پانچ وقت نماز باجماعت کا ثواب ملے گا، طبیعت لگایئے، دکان کے لیے دعاء کرتا ہوں دونوں کام کیجئے انشاءاللہ سہولت ہوگی۔ صدیق احمد

ملازمین کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کیجئے ان کی خوشی کا خیال رکھیئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا ہم چند ملازمین اپنے مکان سے چند میل کے فاصلہ پر کام کرتے ہیں لیکن ہمارا مالک ہم لوگوں کو گھر جانے کی چھٹی نہیں دیتا۔ ۷/۸/ ماہ میں جانا ہوتا ہے، ہمارا مالک جس کی ماتحتی میں ہم لوگ کام کرتے ہیں ماشاءاللہ

بہت دیندار نیک،طبیعت،غریب پرور ہے اللہ نے اس کو بہت سی خوبیوں سے نوازا ہے آپ جیسی شخصیت اگران کومسئلہ کی روشنی میں کچھ تحریر فرمادیں تو امید ہے کہ ہمارا مالک اس پرضرورانشاءاللہ عمل کرے گا شاید ہمارے مالک کے ذہن میں یہ مسئلہ نہ ہو

حضرت نے جواب تحریرفرمایا:

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

حامداًومصلیا

ملازمت کا معاملہ تو طرفین کے معاہدہ پر ہے،جیسا معاہدہ ہوا ہو،اگر یہی طے ہوا کہ رخصت نہ دی جائے گی تو اسی پرعمل کیا جائے گا لیکن اسلامی اخلاق کے خلاف ہے آدمی کی ضروریات ہیں بیوی بچوں کے حقوق ہیں کم ازکم مسلمان کے لیےضروری ہے کہ ملازمین کے ساتھ نرمی کا معاملہ کرےان کی خوشی کا خیال رکھے۔

احقر:صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ ہتھورابا ندا

جب تک معاملات درست نہ کرلیں میرے پاس خط نہ لکھیں

ایک صاحب کے خط کے جواب میں حضرت نے جواب تحریرفرمایا:

مکرمی السلام علیکم

اس سے قبل بھی آپ کے پاس خط لکھ چکا ہوں آپ نے دکان کے سلسلہ میں جو حرکت کی ہے اس سے سب ناراض ہیں آپ سے لوگوں کو بڑی شکایت ہے اپنی ضد کے سامنے آپ کسی کی بات نہیں مانتے،لوگوں کو سخت باتیں کہتے ہیں جب تک معاملات درست نہ کرلیں میرے پاس خط نہ لکھئے مجھے آپ کی حرکات پسند نہیں۔ صدیق احمد

فصل

اہل علم اور فکر معاش

عالم دین کیلئے معاشی پریشانی کی شکایت اور حضرت کا جواب

مکرم بندہ زیدہ کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

حالات کا علم ہوا ہر چیز میں اعتدال چاہئے، ورنہ نقصان ہوتا ہے، آخرت کی فکر تو ہر ایک کو ہر حال میں کرنی چاہئے، معلوم نہیں کس وقت موت کا فرشتہ آجائے، مگر آدمی یہ کرتا نہیں اگر ایسا ہو جائے تو کبھی بھی معصیت کا ارتکاب نہیں ہو سکتا اور نہ دنیا کی کوئی خواہش باقی رہتی ہے۔

مولوی اقبال سلمہ کے بارے میں آپ نے لکھا ہے کہ معاشی تنگی سے متفکر رہتے ہیں، ایک عالم کے لئے معاش کی اتنی فکر تو نہ ہونی چاہئے، مقدر کا جو کچھ ہے وہ ہر حال میں ملتا ہے، عالم دین کو تو دین کی خدمت میں لگنا چاہئے، اگر زیادہ متفکر رہتے ہوں تو آپ ان کو مشورہ دیں یا وہ جو کچھ کرنا چاہتے ہوں جس میں آمدنی کے ذرائع اچھے ہوں وہ کام کریں، ماشاءاللہ ذہین ہیں امتحان دے کر یونیورسٹی وغیرہ کی یا دوسری ملازمت اچھی تنخواہ کی مل سکتی ہے۔

مولوی زید سلمہ کا بھی ضمناً آپ نے کچھ تذکرہ کیا ہے آپ ان کے حق میں زیادہ بہتر سمجھتے ہیں، یہاں رہنے کا یہ ہرگز مقصد نہیں کہ وہ پابند ہو گئے ہیں، اپنے بارے میں کچھ نہیں سوچ سکتے، میرا تو ایسا مزاج نہیں ہے، اور شرعاً بھی جائز نہیں ہے کہ کسی کو مقید کر لے کہ وہ بیچارہ اپنے کو قیدی سمجھ لے، آپ جو مناسب سمجھیں اپنی

اولاد کے بارے میں وہ زیادہ بہتر ہوگا، میں نے جو اندازہ کیا ہے کہ مولوی زید سلمہ کا مزاج دینی ہی کام میں لگے رہنے کا ہے، وہ ہر تنگی کو برداشت کرلیں گے، لیکن اپنا مشغلہ نہ چھوڑیں گے۔آپ دعاء کرتے رہیں اللہ پاک ان سب کو ہر طرح کی عافیت نصیب فرمائیں۔

صدیق احمد

مدرسہ کی تنخواہ سے پورا نہ ہونے کی وجہ سے تجارت کرنے کا خیال

ایک صاحب نے لکھا کہ میں دینی مدرسہ میں پڑھاتا ہوں جتنی تنخواہ ملتی ہے اس میں پورا نہیں ہوتا۔ پریشانی ہوتی ہے، دکان کرنے کا جی چاہتا ہے مشورہ کا طالب ہوں۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ خدا پر بھروسہ کر کے اخلاص کے ساتھ تدریس کا کام کرتے رہیں انشاء اللہ پریشانی دور ہوجائے گی۔

صدیق احمد

تدریسی کام چھوڑ کر دوسرا کام کرنا

حضرت کے ایک شاگرد جو ایک مدرسہ میں تدریسی خدمات انجام دے رہے تھے انہوں نے کچھ حالات تحریر کئے، جس کا حاصل یہ تھا کہ مجبوری کی وجہ سے مدرسہ کی تدریسی لائن کو چھوڑ رہا ہوں، انہوں نے لکھا کہ میں پڑھنے اور پڑھانے کو محبوب مشغلہ گردانتا تھا لیکن اب طبیعت اچاٹ ہوگئی ہے، سفر پھر طویل سفر میرے لئے بڑی مصیبت ہے، دل گھبرا رہا ہے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ شیطانی وسوسہ ہے، آپ تو طے کرلیں کہ مجھے ساری عمر پڑھانا ہے، وہاں پریشانی ہوتو دوسری جگہ کام کیجئے، اس کام کو ہرگز نہ چھوڑیئے میں دعاء کررہا ہوں۔

صدیق احمد

مقدر کی روزی مل کر رہتی ہے پھر کیوں دین کا کام چھوڑتے ہیں

حضرت کے مدرسہ کے پڑھے ہوئے ایک قاری صاحب کشمیر میں پڑھاتے تھے انہوں نے خط لکھا کہ حضرت ہر وقت جی میں آتا ہے کہ دین کا کام چھوڑ کر دنیوی لائن اختیار کروں تجارت وغیرہ کروں، تسبیحات میں جی نہیں لگتا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعا کررہا ہوں، کام کرتے رہئے یہ شیطانی وساوس ہیں ان پر عمل نہ کیجئے، مقدر کا جو کچھ ہے وہ ملے گا، پھر دین کا کام کیوں چھوڑ رہے ہیں۔

صدیق احمد

مال سے تو کبھی پیٹ نہ بھرے گا

ایک مدرسہ کے مدرس نے لکھا کہ میرے دل میں طرح طرح کے خیالات آتے ہیں جی میں آتا ہے کہ پڑھانا چھوڑ کر کوئی کام کروں اس میں پیسہ زیادہ ملے گا، مدرسوں میں تو تنخواہ بہت کم ہوتی ہے، میرا علاج فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اہل علم کو تو علمی ہی کام کرنا چاہئے، جب تک قناعت نہ ہو مال کی طرف سے کبھی پیٹ نہ بھرے گا۔ صدیق احمد

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

خدا کرے خیریت ہو، لفافہ ملا، آپ اللہ پر بھروسہ کر کے کام شروع کریں انشاءاللہ کامیابی ہوگی، اداروں کا حال تو آپ نے دیکھ لیا ہے کچھ دن انتظار کرنا پڑے گا انشاءاللہ دروازہ کھلے گا۔

صدیق احمد

دیہات کے مکتب میں کام کرنے والے کو ہدایت

ایک صاحب جو کسی گاؤں کے مکتب میں پڑھاتے تھے ان کا خط آیا کہ یہاں ناشتہ نہیں ملتا اور کھانا بہت تاخیر سے ملتا ہے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

ناشتہ دوکان سے منگا کر کر لیا کیجئے، کچھ قناعت سے کام کیجئے اور دین کا کام کیجئے، مقصود صرف پیٹ نہ ہو۔ صدیق احمد

ایک استاذ کی عسرت وتنگدستی کی شکایت اور حضرت کا جواب

ایک استاذ صاحب جو ایک مدرسہ میں پڑھایا کرتے تھے انہوں نے عسرت اور تنگدستی کی شکایت کی اور اپنے حالات کی بناء پر دوسرے مدرسہ میں جانے کی بابت حضرت سے مشورہ کیا اور اپنی پریشانی کا حل دریافت کیا۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

دینی کام جہاں زیادہ ہو سکے وہاں رہنا چاہئے، اور آخر وقت تک لگے رہنے کا فیصلہ کرنا چاہئے، کوئی دوسرا کام ایسا جس سے دینی کام میں رکاوٹ ہو نہ کیجئے، میرے لئے دعا کیجئے۔ صدیق احمد

قرآن کی خدمت کرنے والا حق تعالیٰ کی عنایتوں کا مستحق ہوتا ہے

حضرت کے ایک شاگرد دور دراز ایک مدرسہ میں قرآن شریف پڑھاتے تھے، ان کا خط آیا لکھا کہ:

(۱) یہاں بے فکری اور طلب علم میں بے توجہی و بے شوقی بہت ہے، حلال وحرام میں کوئی تمیز نہیں، بڑی مایوسی ہوتی اور بہت وحشت ہوتی ہے۔

(۲) اور لکھا کہ اب تک قرآن کی خدمت میں مشغول ہونے کے بعد بظاہر مستقبل دشوار محسوس ہوتا ہے، حالات بگڑتے نظر آرہے ہیں، بگاڑ میں اضافہ کا اندیشہ ہے۔

(۳) اللہ کے فضل سے بمبئی میں زمین کا ایک ٹکڑا خریدا ہے، جس کی وجہ سے قرض بھی کافی ہو گیا ہے، ادائیگی قرض، اور ذریعۂ آمدنی کے لئے دعاء فرمائیں، گھر کے سب بچے سلام اور درخواست دعاء کرتے ہیں۔

(۴) ایک کتاب شیخ عبدالوہاب کے حالات پر بھیج رہا ہوں شرف قبولیت سے نوازیئے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا۔

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(۱) سمجھاتے رہئے، انشاء اللہ اثر ہوگا، رفتہ رفتہ اصلاح ہوتی ہے مایوس نہ ہوں۔

(۲) ایسا نہیں قرآن پاک کی خدمت کے لئے اللہ پاک جس کو منتخب کرتا ہے اس کے ساتھ عنایت اور کرم کا معاملہ ہوتا ہے۔

(۳) یہ زمین کس کام کے لئے لی ہے، دعاء کررہا ہوں، اللہ پاک جلد قرض ادا کرادے ۔یا فتاح ۱۲۵ بار پڑھ کر دعاء کرلیا کیجئے، سب کے لئے دعاء خیر کررہا ہوں۔

(۴) ابھی تک تو نہیں ملی، جلد بھیج دیجئے۔ صدیق احمد

مجبوری کے بغیر دینی مشغلہ نہ چھوڑیئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں امامت کرتا ہوں، علاقہ میں کوئی ایسا مدرسہ نہیں جہاں پڑھاؤں اور بظاہر ابھی مدرسہ کا نظم بھی نہیں ہوسکتا، پریشانی بڑھتی جارہی ہے، سوچتا ہوں کہ کپڑے کی دکان کھول لوں حضرت کی رائے ومشورہ مطلوب ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

حالات کا ہوا اگر مجبوری نہ ہو تو آپ دین ہی کی خدمت میں لگے رہئے، اگر وہاں نہ رہنا چاہیں تو دوسری جگہ انتظام ہوسکتا ہے، آپ غور کرکے اپنا فیصلہ بتائیے۔

صدیق احمد

ایک صاحب نے لکھا کہ میں مدرسی کرتا ہوں، مدرسہ میں پڑھاتا ہوں، لیکن اب میرا پڑھانے میں جی نہیں لگتا کسی دنیاوی کام کا جی چاہتا ہے، دعاء فرمائیں کہ مدرسی میں جی لگا رہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

آپ دین کے کام لگے رہئے، مقدر کی روزی ملتی رہے گی، ادھر ادھر ذہن کو نہ لگائیے، میں بھی دعاء کر رہا ہوں۔ صدیق احمد

حفاظ وقراء کے دوبئی وقطر جانے پر افسوس

حضرت بڑی امیدوں اور جد وجہد کے ساتھ علاقہ کے لوگوں کو پڑھاتے ہیں جب وہ کسی قابل ہوتے ہیں اور حضرت کو امید ہوتی ہے کہ وہ علاقہ میں کام کریں گے، تو مال ودولت کی لالچ میں سعودی، دوبئی، قطر چلے جاتے ہیں، یہاں کام کرنے والے افراد ڈھونڈے نہیں ملتے، ایک صاحب نے جید قاری عالم مدرس کی ضرورت کا اظہار کیا اس پر حضرت نے مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

حالات کا علم ہوا۔ دوبئی قطر کا اس سال دروازہ کھل گیا ہے، یہاں سے مدرسہ چھوڑ کر لوگ چلے جارہے ہیں یہاں سے کئی مدرس چلے گئے میں خود پریشان ہوں، دعاء کر رہا ہوں اللہ بہتر انتظام فرمائے۔

صدیق احمد

کچھ کام کیجئے خالی مت بیٹھئے

ایک عالم صاحب جو معاشی اعتبار پریشان تھے، ان کو پڑھانے کی کوئی معقول جگہ نہیں مل رہی تھی، ان کے حالات کے پیش نظر حضرت نہیں مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

حالات کا علم ہوا۔ کہیں کام شروع کر دیجئے، اگر اس وقت کوئی جگہ تدریس کے لئے نہ ہوتو کسی جگہ اپنے معاش کے لئے کوئی کام شروع کر دیں۔ بیٹھے رہنے سے کیا فائدہ ، ایسی صورت ہوجاتی کہ کچھ وقت آپ تعلیم دیتے اوراس کے بعد کوئی دکان کر لیتے اس میں بہت عافیت ہے، ایسی کوئی جگہ تلاش کیجئے، جہاں دونوں کام ہوسکیں۔صدیق احمد

مدرسہ میں رہنے سے متعلق مشورہ

ایک صاحب مدرسہ میں مدرس تھے لیکن مدرسہ سے ہٹنا چاہتے تھے، انہوں نے تحریر فرمایا کہ میں تو آپ کے حکم کا تابع ہوں آپ فرمائیے، مدرسہ میں رہوں یا چلا آؤں، مدرسہ کے حالات اب پہلے سے بہتر ہیں۔حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

حالات کیسے ہیں، وہ معلوم ہوں تو مشورہ دوں، وہاں رہنے میں کیا نقصان ہے؟ استقلال کے ساتھ کام کرنا چاہئے۔ صدیق احمد

عالم دین کے لئے تجارت مناسب نہیں

ایک ذی استعداد عالم دین نے حضرت والا سے مشورہ کیا کہ گھر میں تنگی کافی ہے، والدصاحب کا اصرار ہے کہ پڑھنے پڑھانے کا مشغلہ چھوڑ کر تجارت کروں، حضرت والا کا کیا مشورہ ہے؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

اہل علم کے لئے تو پڑھانا ہی زیادہ مناسب ہے، اگر تجارت کرنا ہو تب بھی صبح وشام دینی تعلیم ضرور دیا کریں۔ صدیق احمد

دینی کام کرنے والے کوگھر والے اگر تجارت وغیرہ پر زور دیں

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں ایک مدرسہ میں پڑھاتا ہوں، مجھے دینی کام کرنے کا شوق ہے لیکن والد صاحب کا اصرار ہے کہ دکان میں بیٹھوں تجارت کروں، کچھ دن کے لئے پڑھنے پڑھانے کا سلسلہ چھوٹ بھی گیا تھا اب پھر پڑھانے لگا ہوں لیکن والد صاحب کا اصرار اسی پر ہے کہ دوکان میں بیٹھوں ورنہ وہ ہمیشہ ناراض رہیں گے، ایسے حالات میں، میں کیا کروں؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

حالات کا علم ہوا آپ والد صاحب سے بات کرلیں کہ جب میرا دل کسی اور کام میں نہیں لگتا تو کس طرح دوکان میں کام کروں، آپ مجھے اجازت دے دیں کہ دینی کام میں لگا رہوں، روزی رساں اللہ پاک ہے، آپ مجھے علحدہ کردیں اور کسی قسم کا خرچ نہ دیں میں کسی طرح چلالوں گا۔

دکان مجھ سے نہ ہوسکے گی یہ کام کسی اور سے لے لیجئے مجھے خطرہ ہے کہ میری وجہ سے دکان کا نقصان ہوگا۔

صدیق احمد

دکان کے ساتھ پڑھانے کا بھی مشورہ

ایک صاحب نے لکھا کہ میں مکتب میں پڑھاتا ہوں چند بچے پڑھنے آتے ہیں ڈیڑھ سو

تنخواہ ہے اتنے میں کیا ہوتا ہے، تھوڑا بہت کاروبار بھی کرلیتا ہوں، نانا طعنہ دیتے ہیں اور مستقل دکان کرنے کو کہتے ہیں آپ مشورہ دیں کیا کروں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

دوکان کے ساتھ پڑھاتے رہئے، دین ودنیا دونوں کا فائدہ ہے، اگر تعلیم کا کام نہ کرنا ہوتو گھر والے جو مشورہ دیں اس پر عمل کیجئے۔

صدیق احمد

تجارت کے ساتھ تعلیم بھی کیا کیجئے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں تجارت کرتا ہوں لیکن مجھے پڑھانے کے لئے جگہ کی تلاش ہے اور بہت کافی تنخواہ لکھی کہ اگر اتنی تنخواہ کی جگہ ہوتو مطلع فرمائیں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

ادھر اتنی تنخواہ مدارس میں کہاں ہے، اگر ہوسکے تو تجارت کے ساتھ کچھ وقت تعلیم کے لئے بھی نکال لیجئے۔

صدیق احمد

عالم دین کے لئے مضاربت کی شکل

ایک عالم دین نے لکھا میری مستقل آمدنی نہیں ہے، جو تنخواہ ملتی ہے اس سے خرچ پورا تو ہوجاتا ہے مگر مزید کی ضرورت محسوس ہوتی ہے، میرے بھائیوں کی مستقل بڑی بڑی آمدنیاں ہیں فطری طور پر مجھے بہت احساس ہوتا ہے۔ ذہنی طور پر پریشان رہتا ہوں۔ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کا مطالعہ مفید ہے۔

اس کے لئے کوئی ایسی صورت نکالی جائے جس میں زیادہ وقت نہ صرف ہو، مضاربت کی کوئی صورت ہو سکے وہ زیادہ بہتر ہے۔

صدیق احمد

تجارت یا مدرسہ

مکرمی زید کرمکم ....السلام علیکم ورحمۃ اللہ

اگر مدرسہ میں آپ نہ رہنا چاہیں تو پھر تجارت ہی مناسب ہے، اس کے ساتھ کچھ وقت نکال کر صبح وشام کچھ لڑکوں کو پڑھا دیا کریں۔

صدیق احمد

بمبئی میں پڑھانے کے لئے جگہ کی درخواست پر

ایک صاحب نے تحریر کیا کہ بہار کے فلاں مدرسہ میں پڑھاتا ہوں تنخواہ کم ملتی ہے جی چاہتا ہے کہ بمبئی جا کر پڑھاؤں آپ سے گذارش ہے کہ کہیں بمبئی میں جگہ دلوا دیجئے، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

بمبئی میں جگہ تو جانے کے بعد ملتی ہے وہاں ٹھہرنے کی کوئی جگہ ہو تو وہاں جا کر قیام کیجئے، کوئی نہ کوئی جگہ مل ہی جائے گی۔

صدیق احمد

والدین کی رائے سے علاقہ ہی میں کام کرنا

ایک صاحب کوان کے کہنے کی بناء پر حضرت نے ایک علاقہ میں مدرسہ میں پڑھانے کے لئے بھیج دیا تھا کچھ دنوں کے بعد انہوں نے خط لکھا کہ یہاں کی آب وہوا میرے موافق نہیں ۔اور والدین کی منشاء ہے کہ علاقہ میں آکر کام کروں حضرت کے حکم کا انتظار ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم

والدین کی اس وقت آپ مرضی پوری کردیں قریب ہی کسی علاقہ میں کام کیجئے۔

صدیق احمد

فصل

معاشی تنگی، مالی نقصان، مصیبتیں اور پریشانیاں

مصیبت پر صبر اور رنج وغم کی اہمیت وفضیلت اور چند اہم نصیحتیں

ایک صاحب نے مصیبتوں میں ابتلاء اور اپنے پریشان کن حالات تفصیل سے لکھے تھے۔

حضرت نے ان کے خط کا جواب تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تفصیلی حالات کا علم ہوا۔ مصائب پر صبر کرنے سے بھی آدمی کی ترقی ہوتی ہے آدمی پر یہ حالات اس لئے بھی پیش آتے ہیں کہ اعمال کی وجہ سے اس میں غرور نہ پیدا ہونے پائے اللہ پاک مزید ترقیات سے نوازیں۔

بندہ کا رونا اللہ پاک کو پسند ہے اس کے لیے تو آدمی بڑی بڑی ریاضتیں کرتا ہے کہ یہ کیفیت پیدا ہو جائے الحمد اللہ آپ کو اللہ پاک نے یہ دولت عطا فرمائی ہے اس پر شکر ادا کرنا چاہئے۔

قرض کی ادئیگی کے لیے دعاء کرتے رہیں اور تدبیر بھی، جلد ہی اس سے سبکدوشی حاصل کریں قضاء عمری کا اندازہ کرلیں اس حساب سے ادا کرلیں۔

اپنے اوقات کی حفاظت رکھیں، لوگوں سے زیادہ اختلاط نہ ہو، اپنے کام سے کام رکھیں، ضرورت کے وقت لوگوں سے ملاقات کریں، زیادہ وقت ذکر، تلاوت، مراقبہ میں گذاریں۔ صدیق احمد

دنیا تو مصیبتوں کا گھر ہے مصیبتوں سے گھبرانا نہیں چاہیے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ عرصہ ہو گیا مختلف قسم کی پریشانیوں، الجھنوں میں مبتلا ہوں پریشانیاں دور ہی نہیں ہوتیں آج کل کچھ زیادہ ہی پریشان ہوں معمولات کی پابندی بحمدہ تعالیٰ ہو رہی ہے۔ پریشانیوں کے لئے دعاء فرمائیں کچھ پڑھنا مفید ہو تو تحریر فرمائیں انشاء اللہ پڑھا کروں گا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا :

مکرمی السلام علیکم

کیا پریشانیاں ہیں دنیا میں تو ہر ایک پریشان رہتا ہے، کوئی ایسا نہیں جس کو کوئی نہ کوئی پریشانی نہ رہتی ہو ''دنیا دار الاکدار'' (پریشانیوں مصیبتوں کا گھر) ہے یہ تو لگا ہی رہے گا آدمی کو آخرت کی فکر کرنی چاہیئے وہاں کا معاملہ آسان ہو تو یہاں کی بڑی پریشانی کی کوئی حقیقت نہیں، اگر معاملہ برعکس ہو تو خسارہ ہی خسارہ ہے۔

ہم لوگوں کا حال یہ ہے کہ دنیا کی راحت حاصل ہو جائے آخرت کا معاملہ درست ہو یا نہ ہو، (یہ اچھی حالت نہیں) نماز کے بعد درود شریف پڑھ کر ''**یا لطیف**'' ۱۱۱ / بار پڑھا کیجئے۔ صدیق احمد

اہل اللہ مصیبتوں اور پریشانیوں سے کیوں دوچار ہوتے ہیں

اشکال کا جواب

سوال : اہل اللہ کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ مصائب اور فتن سے محفوظ رہتے ہیں۔ حالانکہ یہ مشاہدہ کے خلاف ہے مصائب اور پریشانیاں ان پر بھی آتی ہیں۔

فقروفاقہ مرض ،ہجوم اعداء،قہر رجال، غلبہ عدو،تنگدستی،ناداری، توہین خلق،بدگوئی وغیرہ سب اہل اللہ پر اسی طرح پیش آتے ہیں جس طرح دوسروں پر بلکہ اس سے زیادہ۔حدیث پاک میں آتا ہے۔''اشـدالبـلاء الانبیاء ثم الا مثل او کما قال ''ایک حدیث میں آتا ہے ایک صحابی نے عرض کیا یارسول اللہ مجھے آپ سے محبت ہے۔آپ نے فرمایا سوچ سمجھ کر کہو انہوں نے پھر عرض کیا آپ نے فرمایا تو پھر فقر اور فاقہ کیلئے اور مصائب جھیلنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ایک مرتبہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا:''مـااوذی نبـی ما اوذیت ''(کسی نبی کو اتنا نہیں ستایا گیا جتنا مجھے ستایا گیا)

جــواب ۔مصیبت، بیماری، مفلسی،موت،اقرباء، دشمنوں کی چڑھائی وغیرہ، یامال ودولت، اچھا لباس، اونچی عمارت، باغ، زمین اور عام اسباب معیشت یہ چیزیں نہ مصیبت ہیں اور نہ راحت بلکہ یہ تو محض اسبابِ راحت مصیبت ہیں۔راحت اور مصیبت تو دل کی صفت اور قلب کی کیفیت کا نام ہے۔اگر قلب پریشان اور مضطرب ہے تو یہ سخت ترین مصیبت ہے۔اور اگر قلب مگن اور مطمئن ہے تو یہ اعلیٰ ترین راحت ہے۔

پس اہل اللہ ذکر حق اور یادِ حق میں ہر وقت مشغول رہنے کی وجہ سے صرف حق تعالیٰ سے مربوط اور اسکی طرف متوجہ رہتے ہیں جس سے ان کو سکونِ قلب اور بشاشتِ قلب ہروقت حاصل رہتی ہے۔وہ اسباب سے بعید اور مسبب الاسباب ''یعنی اسباب کے پیدا کرنے والے اللہ تعالیٰ'' سے قریب رہتے ہیں وہ اسی کو نافع اور ضار سمجھتے ہیں وہ خلق سے توجہ ہٹا کر خالق کی طرف ہمہ وقت متوجہ رہتے ہیں جس سے دلوں میں سکون اور اطمینان ہوتا ہے۔

ان کے گرد بے شمار اسبابِ مصیبت اور لاکھوں فتنے بھی جمع ہوں تب بھی ان کا دل بے چین نہیں ہوتا وہ ہر حال میں مطمئن رہتے ہیں خواہ اسبابِ راحت موجود ہوں یا اسبابِ مصائب وہ ان اسباب کو نہیں دیکھتے بلکہ مسبب الاسباب پر ان کی نظر ہوتی ہے اور اسکی رضا جوئی ان کا شعار ہوتی ہے ان کا مذہب تو یہ ہوتا ہے

ع "ہر چہ از دوست می رسد نیکو است۔"

(دوست و محبوب کی طرف سے جو کچھ بھی آئے وہ سب بہتر ہے)

(منقول از بیاض صدیقی)

دنیاوی مصائب سے پریشان اور لاعلاج مریضوں کے لیے تسلی کا خط

حضرت کے متعلقین میں سے ایک صاحب کی ایک آنکھ خراب ہوگئی، آپریشن ہوا کافی علاج ہوا، لیکن کافی علاج وکوشش کے باوجود آنکھ میں روشنی نہ آسکی۔ ان صاحب نے حضرت کی خدمت میں بڑی انکساری اور پست ہمتی اور مایوسی کا خط تحریر فرمایا:

حضرت نے ان کے خط کے جواب میں مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا:

باسمہ سبحانہ وتعالیٰ

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابھی لفافہ ملا۔ اللہ پاک اپنا فضل فرمائے کل آپ بہت یاد آئے، ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے یہاں کی پریشانی آخرت کے درجات کی بلندی کا پیش خیمہ ہے حدیث پاک میں ہے کہ اللہ پاک جس کے آنکھ کی روشنی سلب کرتے ہیں اور وہ

صبر کرتا ہے،تو اس کے بدلے میں جنت عطاء فرماتے ہیں۔حضرت مفتی محمود صاحب ،حضرت مولانا علی میاں صاحب کا بھی یہی حال ہے۔ان حضرات نے بڑی کوشش کی امریکہ افریقہ وغیرہ میں علاج ہوا مگر وہی ہوتا ہے جو خدا کو منظور ہوتا ہے۔اللہ پاک آپ کو عافیت نصیب فرمائے۔اس کو قدرت ہے کہ ایک آنکھ سے ہی وہ کام لے لے جو دو آنکھ سے ہوتا ہے یہ دنیا فانی ہے۔(اللہ پاک) زندگی کے دن اپنی مرضیات میں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے یہ اس کا بہت بڑا احسان ہے۔

صدیق احمد

بینائی جاتے رہنے پر صبر کرنے کا اجروثواب

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کرر ہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے ،جس کی بینائی جاتی رہتی ہے اس پر صبر کرنے والے کو اللہ پاک جنت میں داخل کرتے ہیں،آپ صبر کیجئے۔

اگر مسجد تک جانے میں دقت ہوتی ہو تو گھر میں نماز پڑھ لیا کیجئے،صاجبزادی کے انتقال پر صبر کیجئے،اللہ پاک وہاں سب کو ایک جگہ جمع کر دیں گے۔سب کیلئے دعاء کرر ہا ہوں۔

صدیق احمد

اچھے لوگ دنیا میں پریشان رہتے ہیں

لکھنؤ سے ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ میں سرکاری ملازم ہوں دفتر میں ایک غیر مسلم بھی ہے اس کو میں قرآن پاک کی آیات ہندی میں ٹائپ کر کے دیتا ہوں وہ بہت شوق سے اس کو پڑھتا ہے اور اسلام سے کافی قریب ہے ابھی اسلام نہیں لایا وہ

آپ کا بہت معتقد ہے اور آپ سے ملاقات کرنا چاہتا ہے، اس نے ہندی میں آپ کے لیے یہ پرچہ لکھا ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ ''مجھے دنیاودولت کچھ نہیں چاہئے'' پھر بھی میں پتہ نہیں اتنا دکھی کیوں رہتا ہوں، میں اتنا کیوں پریشان ہوں آپ مجھے اس کا جواب دیجئے اور کچھ نصیحت کیجئے میں آپ کی خدمت میں حاضر ہونا چاہتا ہوں آپ کے قدم چومنا چاہتا ہوں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی جناب بھائی سراج صاحب

السلام علیکم

دعاء کررہاہوں اللہ پاک فضل فرمائے، اچھے لوگ دنیا میں اکثر پریشان رہتے ہیں اس کے بعد والی زندگی میں ان پریشانیوں کا بہتر بدلہ ملتا ہے، صبر کرنا چاہئے، یہ وقتی چیزیں ختم ہوجائیں گی۔ میں اپنے لڑکوں کی بیماری میں پریشان ہوں علاج کے لیے باہر جارہاہوں آنے کے بعد آپ لوگ تشریف لائیں۔

صدیق احمد

ہر شخص پریشانی میں مبتلا ہے

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ عرصہ سے حضرت والا کی خیریت نہیں معلوم ہوئی اس سے بڑی تشویش ہے اپنی خیریت سے مطلع کیجئے اب صحت کیسی ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم رحمۃ اللہ وبرکاتہ

کئی بیماریاں ہیں کسی نہ کسی کا غلبہ ہوتا رہتا ہے یہ تو ہر ایک کے ساتھ لگا ہے

ہر شخص کسی نہ کسی پریشانی میں رہتا ہے اللہ پاک اپنی رضا نصیب فرمائے۔اور دین کا کام کرنے کی تاحیات توفیق عطاءفرمائے۔ صدیق احمد

حضرت اقدس کا حال

ایک صاحب نے حضرت اقدس کی خیریت معلوم کی لکھا کہ اب طبیعت کیسی ہے؟اور دعاء کی درخواست کی، جواب تحریر فرمایا :

عزیزم السلام علیکم ورحمۃ اللہ

آپ کے لئے دعاء کرتا ہوں، مجھے پانچ بیماریاں ہیں کسی نہ کسی کا حملہ ہوتا رہتا ہے الحمد اللہ کام کسی طرح پورا ہوجاتا ہے اسباق کا ناغہ نہیں کرتا، دعا کرتے رہیئے۔

صدیق احمد

رنج وغم اور پریشانیاں ہر ایک کو پیش آتی ہیں

ایک صاحب نے اپنی پریشانیوں کا تذکرہ کرتے ہوئے تحریر فرمایا کہ دنیا کے ہموم وغموم ہر وقت گھیرے رہتے ہیں بچے الگ بیمار ہیں روزی میں بالکل برکت نہیں سخت پریشانی کی دور سے گذر رہا ہوں ایمان ویقین کی کمی ہے، آخر شب میں اٹھنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن اٹھ نہیں پاتا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

اس قسم کے حالات تو ہر ایک کو پیش آتے ہیں استغفار کی کثرت کیجئے جماعت کا اہتمام کیجئے کچھ دن کلفت ہوگی پھر عادت ہوجائے گی۔

صدیق احمد

بیماریوں سے پریشان نہ ہوئیے

مکرمی جناب حاجی صاحب دام کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا۔ اللہ پاک آپ کے ساتھ خیر کا معاملہ فرمائے، اس قسم کی بیماری کفارہ ہوتی ہے۔ انشاء اللہ آپ کے درجات بلند ہوں گے۔ آخرت میں بہترین مقام آپ کو اللہ پاک عطاء فرمائیں گے۔

اللہ کی قدرت سے مایوس نہ ہونا چاہیئے۔ آخر وقت تک دعاء کرنا چاہیئے، پھر جو حالات ہوں اس پر صبر کرنا چاہیئے۔ ہم سب آپ کے لیے دعاء کررہے ہیں۔

صدیق احمد

پریشانیوں پر صبر کی فضیلت

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ حضرت بیعت سے پہلے بھی میں بہت پریشان تھا اور آپ سے بیعت کے بعد بھی پریشانیوں میں اضافہ ہی ہوتا چلا جارہا ہے، آپ سے بیعت ہونے کے بعد بھی کوئی افاقہ نہیں ہوا، میں بہت سی بیماریوں کا شکار ہوں، میرے حال پر رحم فرمائیے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم رحمۃ اللہ وبرکاتہ

پریشانیوں میں صبر کرنے کی جو فضیلت آئی ہے اس کو سامنے رکھیئے، پریشانیوں پر صبر کرنے سے اللہ کا قرب ہوتا ہے گناہ معاف ہوتے ہیں، حساب و کتاب میں تخفیف ہوتی ہے کیا یہ کم نفع ہے۔ صدیق احمد

ظلم کی زندگی زیادہ نہیں ہوتی اس لیے زیادہ اثر نہ لیجیے

ایک محترمہ جو اعزا و اقارب اور دشمنوں کے ظلم و زیادتی سے کافی پریشان تھیں اور حضرت اقدس کی خدمت میں بار بار اپنے حالات لکھا کرتی تھیں۔ حضرت اقدس نے ان کے ایک خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

تفصیلی حالات کا علم ہوا۔ دشمن کو زیر کرنے کے لیے جو وظیفہ آپ پڑھ رہی ہیں اس کو پڑھتی رہیں دنیا میں حالات بدلتے رہتے ہیں آپ اتنا اثر نہ لیں دعاء کرتی رہیں اللہ پاک حالات میں تبدیلی پیدا فرمائیں گے۔

تدبیر کے درجہ میں کچھ دن کے لیے ....کو کہیں بھیج دیجیے، ظلم کی زندگی زیادہ نہیں ہوتی اللہ پاک کی طرف سے ظالم کو ڈھیل دی جاتی ہے اگر باز نہیں آتا تو دوسرا انتظام ہوتا ہے۔

آپ کو والد صاحب سے پانچ بیگہ زمین ملی تھی وہ آپ ہی کی ہے مکر و فریب سے کوئی اگر اپنے نام لکھوالے تو اس کی نہ ہوگی آپ اپنے حق کا مطالبہ کرسکتی ہیں۔

ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ یہ دعا سات بار پڑھ لیا کریں۔

''اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَ نَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ''۔ اللہ پاک اپنا فضل فرمائے۔

صدیق احمد

فقر و فاقہ سے پریشان ہو کر اللہ سے بدگمانی نہ کیجیے

ایک صاحب نے اپنی معاشی پریشانیوں کا ذکر کرتے ہوئے لکھا کہ اب تو

صبر کرتے کرتے عاجز آ گیا ہوں دعائیں کرتا ہوں اللہ پاک میری سنتا ہی نہیں (نعوذباللہ) رزق بھی دیتا ہے تو ذلت و رسوائی کے ساتھ اور اس طرح کے گستاخانہ کلمات لکھے تھے اخیر میں لکھا تھا کہ دعاء کی درخواست ہے اللہ پاک میرے حال پر رحم فرمائے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ پر بدگمانی نہ کیجئے بندہ کا کام دعاء کرنا ہے اس کا بہتر انجام ہوتا ہے بندہ کو کیا خبر میرے حق میں کیا بہتر ہے کیا اس کا امکان نہیں کہ کوئی بڑی مصیبت اللہ پاک دور کر رہا ہے۔ گھر میں سورہ بقرہ پڑھ دیجئے اس کا اہتمام کیجئے کہ گھر کا کوئی فرد اللہ پاک کی نافرمانی نہ کرے۔ صدیق احمد

حق تعالیٰ کی شان میں گستاخانہ کلمات کی وجہ سے تنبیہ وتادیب کا خط

ایک صاحب نے لکھا کہ میں نے آپ کے بتلائے ہوئے طریقہ کے مطابق تین بار عمل کیا، صلوٰۃ الحاجۃ پڑھ کر دعاء بھی کرتا ہوں، لیکن اب تک پریشانی دور نہیں ہوئی لڑکیوں کا رشتہ اب تک نہیں آیا اور اس کے بعد اللہ تعالیٰ کی شان میں گستاخانہ کلمات لکھے تھے مثلاً (نعوذ باللہ) آخر میں کس گھاٹی میں گر گیا کہ اللہ تعالیٰ کو میرے اوپر رحم نہیں آتا وہ ادھر متوجہ نہیں ہوتا۔ حضرت والا کو خط پڑھ کر غصہ آیا اور مندرجہ ذیل جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ کسی اور عامل کے پاس خط لکھئے، خدا پر اعتراض کرنے والے کا جو انجام ہوتا ہے اس پر غور کریں، جو نعمتیں اللہ نے دے رکھی ہیں کیا وہ کم ہیں؟

کیا آپ کے سو فیصد اعمال حضور کی مرضی کے مطابق ہیں؟ سب لوگ سنت کے پابند ہیں؟ اتنی جرأت آپ کو ہوئی کہ خدا پر اعتراض کر رہے ہیں اب میرے پاس خط نہ لکھئے۔

صدیق احمد

تقدیر پر راضی رہنے کی ترغیب اور اللہ تعالیٰ پر شکوہ کرنے والے کو تنبیہ

ایک صاحب نے لکھا کہ حضرت (اقدس دامت برکاتہم) سے میرا اصلاحی تعلق ہے اس لیے آپ سے عرض کرتا ہوں کہ میں بہت زیادہ پریشان ہوں، اللہ تعالیٰ سے بہت دعائیں کیں لیکن میری کوئی پریشانی دور نہیں ہوتی، میری کوئی آرزو پوری نہ ہوئی اللہ تعالیٰ سے بہت رویا گڑگڑایا کہ اللہ مجھے لڑکا نصیب کرے لیکن بدقسمتی سے لڑکی پیدا ہوئی میری کوئی آرزو اور تمنا پوری نہیں ہوئی اپنی پریشانیاں اور قلبی کیفیت کس طرح لکھوں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

آپ کا خط شکایت سے بھرا ہوا ملا۔ ماشاء اللہ آپ نے کافی ترقی کی کہ خدا سے بھی شکایت ہونے لگی۔ بندہ بن کے رہنا چاہئے، خدا کے ہر فیصلہ پر راضی رہنا

چاہئے، بندہ دنیا میں اپنی خواہشات پر چلنے کے لیے آیا ہے یا خدا کی مرضیات حاصل کرنے کیلئے۔ خدا سے منوانے کا جذبہ خطرناک ہے خدا کی ہر بات ماننے کا جذبہ ہونا چاہئے، آپ استغفار کریں اور دعاء کرتے رہیں۔ اس کے بعد جو بھی فیصلہ ہو اس پر راضی رہیئے۔

صدیق احمد

غریبوں تنگدستوں کے لیے ایک اہم مکتوب

ایک صاحب نے لکھا کہ آپ کا بتایا ہوا بارہ سال سے وظیفہ پڑھ رہا ہوں مگر آج تک رزق کی تنگی دور نہیں ہوئی، مہربانی فرما کر رزق کی وسعت کا طریقہ بتلائیے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم

یہ کیا کم خوش نصیبی ہے کہ اللہ پاک کا آپ نام لے رہے ہیں کیا ساری نعمتیں دنیا ہی میں لینا چاہتے ہیں، آپ کے اعضاء صحیح وسالم ہیں، چل پھر رہے ہیں، عزت و آبرو محفوظ ہے کیا اس کا شکر نہ ادا کرنا چاہتا ہے؟ صرف روزی کی فراخی زندگی میں مطلوب ہے یا اور نعمتیں بھی درکار ہیں، ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کیجئے یہاں کچھ کمی ہے تو اس کا اجر وثواب آخرت میں ملے گا۔

صدیق احمد

صبر و تسلی کا مضمون

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ اس وقت قرض کے بوجھ میں دبا ہوا ہوں مصیبتوں

پریشانیوں کا یہ عالم ہے کہ اب مایوس ہو چکا ہوں، ایمان متزلزل ہو گیا کفر کی متزلزل کے قریب کھڑا ہوں، ایسے حالات میں آپ یاد آئے آپ کی عدالت میں عرضی دے رہا ہوں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلاعلیکم ورحمتہ اللہ

حالات کا علم ہوا۔ اللہ پاک فضل فرمائے، پریشانیاں تو ہر ایک کے ساتھ لگی ہوئی ہیں ان کو برداشت کرنے میں اجر ملتا ہے اپنی اصلاح ہوتی ہے۔ خدا کی یاد آتی ہے، آپ کے سامنے صحابہ، اولیاء کرام اور اکابر کی زندگی ہے انہوں نے ان حالات میں کیا کیا ہے اور کیسی ترقی کی ہے تعجب ہے آپ فرمارہے ہیں، کہ کفر کی منزل سامنے کھڑی ہے آپ بزرگان دین کی سوانح پڑھئے انشاءاللہ ایمان مضبوط ہوگا۔ ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ ''یا فتا ح ''۱۲۵/ بار پڑھ کر دعاء کرلیا کریں، میں بھی دعاء کرتا ہوں۔ اللہ پاک تمام پریشانیاں دور فرمائے ۔

صدیق احمد

مال کا نقصان جان کا صدقہ ہوتا ہے

ایک صاحب نے لکھا کہ میں اپنے مال کی زکوۃ بھی نکالتا ہوں پھر بھی میرا لاکھوں کا نقصان ہوا۔ میں بہت پریشان ہوں میرا ایمان خطرہ میں ہے۔ میں کفر کی منزل پر کھڑا ہوں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

اللہ پاک فضل فرمائے اور نقصان کی تلافی فرمائے۔ مال کا نقصان جان کا

صدقہ ہوتا ہے۔اللہ پاک علیم وحکیم ہے۔اللہ پر بھروسہ کیجئے اپنے ایمان کومضبوط رکھئے۔مال آتا جاتا رہتا ہے، پھرمل جائے گا،اگرآپ کا یا گھر کے کسی فرد کا حادثہ ہوتا تو کیا حال ہوتا،اللہ نے بڑی مصیبت ٹالی ہے،انشاءاللہ مال کا بھی بدل مل جائے گا۔

صدیق احمد

مالی نقصان کی تلافی کی صورت اور تسلی کا خط

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے کارخانہ میں چالیس ہزار بچت ہوتی تھی اس سال صرف چار ہزار کی ہوئی ہے،بڑانقصان ہوالوگ کہتے ہیں کہ کسی نے کچھ کردیا ہے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا تھا کہ دعاء کررہاہوں،کارخانہ میں سورہ یٰس پڑھ دی جائے،...............ان صاحب کا دوبارہ خط آیا اوراپنی بدحالی اور پریشانی کا ذکرکیا، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زیدکرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کاعلم ہوااللہ پاک آپ کی پریشانی دورفرمائے..........کارخانہ میں سورہ یٰس روزانہ پڑھ کر دعاء کی جائے،آپ کی صحت کی طرف سے بھی فکر رہتی ہے، اللہ پاک شفاءکامل عاجل مستمرعطافرمائے۔

آپ زیادہ فکر نہ کیا کریں تدبیر کے درجہ میں کوشش کرتے رہئے،انشاءاللہ تعالیٰ دعاءقبول ہوگی۔دنیا کےنقصان کا بدلہ یاتو دنیاہی میں مل جاتا ہے،ورنہ آخرت کے لئے ذخیرہ ہوتاہے۔

احقر:صدیق احمد

ٹرک کا بڑا حادثہ اور صبر کی تلقین

ایک صاحب کا ٹرک حادثہ کا شکار ہو گیا، جس میں کئی جانیں بھی گئیں اور مالی نقصان بھی کافی ہوا جس کی وجہ سے ان حضرات کو سخت صدمہ اور انتہائی رنج تھا۔

حضرت دامت برکاتہم نے ان حضرات کی تسلی کے لیے مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ٹرک کے حادثہ کا علم ہوا بہت رنج ہے۔ آپ حضرات اس وقت یقیناً رنجیدہ ہوں گے لیکن آپ اس پر غور کریں کہ اللہ پاک بندوں پر مہربان ہے وہ کسی پر ظلم نہیں کرتا جو بھی پریشانی پیش آتی ہے اس میں کوئی نہ کوئی حکمت ہوتی ہے، کوئی اس سے بڑی مصیبت آنے والی تھی جس کو اللہ پاک نے اس مصیبت سے ٹال دیا۔ آپ حضرات کی زندگی ہے تو انشاء اللہ پھر مال حاصل ہو جائے گا۔ اس قسم کے واقعات آئے دن لوگوں کو پیش آتے رہتے ہیں، اس کے بعد پھر کاروبار چلنے لگتا ہے، آپ صبر کریں ہر وقت دعاء کریں۔ صدیق احمد

حکومت کے فیکٹری بند کرنے پر افسوس اور صبر کرنے کی تلقین

مکرمی جناب بھائی شاہد صاحب السلام علیکم

حالات کا علم ہوتا رہتا ہے فیکٹریاں بند ہو گئیں اس سے بڑا صدمہ ہے دوسرے ممالک اپنے ملک کی ترقی کے منصوبے بناتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ اس کی طرف متوجہ ہیں، ملک والے ملک کو برباد کرنے کی فکر........میں ہیں کسی ایک فرقہ کا نقصان ملک کا نقصان ہے اللہ پاک سمجھ عطاء فرمائے، مختلف مقامات سے یہی خبریں

آرہی ہیں اللہ پر بھروسہ کیجئے غیب سے آمدنی کا کوئی اورسامان ہوگا۔
روزی رساں وہ ذات ہے جس کے قبضہ میں ہرطرح کے اسباب ہیں یہاں بھی انشاءاللہ وظیفہ کرایا جائے گا ایک ہفتہ قبل وظیفہ کرایا گیا تھا، میرا مرض سمجھ میں نہیں آرہا ہے اب چلنے میں تکلیف کچھ کم ہے لیکن دو چار منٹ نہیں چل سکتا ہوں اب بھی تکلیف بہت ہے انشاءاللہ افاقہ ہوگا بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ اس میں دیر لگے گی۔ میں نے مسجد ہی کے کمرہ میں قیام کرلیا ہے اس میں کچھ آسانی ہے جماعت سے نماز ملتی ہے آپ حضرات دعاء کررہے ہیں انشاءاللہ اس کا اثر ہوگا۔
مفتی فاروق صاحب مدظلہ العالی سے میرا اسلام عرض کریں اپنے کام میں لگے رہیں دعاء کرتے رہیں یہاں کا سفر اس وقت آسان نہیں ہے، بہت وقت لگتا ہے۔

صدیق احمد

شرکاء پچاس لاکھ لے کر فرار ہوگئے

ایک صاحب نے خط لکھا کہ میرے بیٹے نے کچھ لوگوں سے مشترکہ کاروبار کیا تھا ۲۰ لاکھ قرض لیکر اس میں لگایا تھا لیکن شرکاء پچاس لاکھ روپئے لے کر فرار ہوگئے ہم لوگ سخت پریشان ہیں، ۲۰ لاکھ قرض والے علحدہ مطالبہ کررہے ہیں دعاء فرمائیں۔

حضرت نے یہ جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔ ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ ''یافتاح'' ۱۲۵/ بار پڑھ کر دعاء کرلیا کریں ہم لوگ دعاء کررہے ہیں وظیفہ بھی انشاءاللہ کرایا جائے گا حالات سے جلد مطلع کیجئے۔ صدیق احمد

فصل

مکان کہاں بنائیں

ایک صاحب جو سیتاپور میں ایک عرصہ سے ملازم ہونے کی حیثیت سے رہ رہے تھے ان صاحب نے حضرت سے مشورہ کیا کہ میں اپنا ذاتی مکان بنانا چاہتا ہوں مجھ کو مشورہ عنایت فرمائیں کہ سیتاپور میں اپنا مکان بناؤں یا لکھیم پور میں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

آپ کا قیام ایک عرصہ سے سیتاپور میں ہے اس لئے سیتاپور ہی میں مکان مناسب ہے اللہ پاک فضل فرمائے میں بہت بیمار رہا اب بھی صحت اچھی نہیں رہی دعاء کیجئے۔

صدیق احمد

مکان ایسی جگہ خریدنا چاہئے جہاں اپنے لوگ ہوں

ایک عورت نے لکھا کہ میری سسرال کے لوگ پاکستان میں رہتے ہیں اور میں یہاں اسکول میں پڑھاتی ہوں مجھ کو ایک مکان خریدنا ہے آپ مجھے مشورہ دیجئے کہ ایک مکان غیر مسلم درزی کا ہے جس کے پڑوس میں غیر مسلم بسے ہوئے ہیں لیکن مکان سستا اور اچھا ہے دوسری جگہ گراں ہے میرے پاس اتنی رقم نہیں ہے میں اس مکان کو خریدوں یا نہیں؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

محترمہ زید مجدہا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آج کل کے حالات کے اعتبار سے بہتر یہ ہے کہ آپ وہاں پر مکان نہ لیں دوسرے محلّہ میں جہاں اپنے ہمدرد ہوں خرید یئے کچھ گراں ملے بہتر ہے اللہ پاک مدد فرمائے کیا پاکستان جانے کا ارادہ نہیں ہے؟

صدیق احمد

بہتر یہی ہے کہ کسی رشتہ دار کے مکان میں نہ رہے بلکہ ذاتی مکان کا انتظام کرے

ایک صاحب اپنی نانی کے گھر میں رہا کرتے تھے ان کی نانی ان سے بہت محبت کرتی تھیں لیکن شادی کے بعد سے رفتہ رفتہ محبت کم ہوگئی نوبت جھگڑے تک کی آ گئی۔

ان صاحب نے حضرت سے مشورہ کیا کہ مجھے کیا کرنا چاہیے میں ادب کی وجہ سے کچھ نہیں بولتا ایک مرتبہ گھر خالی کرنے کا ارادہ کیا تو منع کر دیا اور ہر وقت جھگڑتی ہیں کبھی لڑائی کے وقت مکان خالی کرنے کو بھی کہہ دیتی ہیں آپ مجھے مشورہ دیں کہ ایسے حال میں مجھے کیا کرنا چاہیے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم

حالات کا علم ہوا آپ ان سے بات کرلیں اگر مجھے نہیں رکھنا چاہتیں تو صاف کہہ دیجئے اس کے بعد مکان کا انتظام کرلیں کسی کے یہاں رہنا مناسب نہیں۔

صدیق احمد

مکان فروخت کرنے میں جلدی نہ کیجئے

ایک صاحب نے اپنا مکان فروخت کر کے دہلی میں مکان خریدنے کا ارادہ کیا تھا اوراس سلسلہ میں حضرت سے مشورہ کیا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ ابھی مکان نہ فروخت کریں، دہلی میں اگر قیام طے ہو گیا ہو اور زمین بھی موقع سے مل گئی ہو تو پھر فروخت کرنا مناسب ہے۔ صدیق احمد

مکان فروخت کرنے کے سلسلہ میں ضروری ہدایت

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ لکھنؤ کا مکان فروخت کر کے دہلی میں مکان خرید کر رہنے کا ارادہ ہے اس سلسلہ میں آپ کا مشورہ درکار ہے اور شہر باندا میں جو مکان ہے اس کو بھی فروخت کرنا ہے حکم کی تعمیل کروں گا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

اس سے قبل ایک عریضہ ارسال کیا تھا کہ ابھی لکھنؤ کا مکان نہ فروخت کریں پہلے دہلی میں مکان خرید لیا جائے، اسکے بعد وہاں جا کر قیام کریں طبیعت لگ جائے تو پھر لکھنؤ کا مکان فروخت کریں جلد بازی سے کام نہ لینا چاہیے۔ اگر باندا کا مکان فروخت کرنا طے کرلیا ہو تو اس کی قیمت لکھئے تا کہ کسی مسلمان سے بات چیت کی جائے خدا کرے کوئی تیار ہو جائے۔

صدیق احمد

مکان کی خرید وفروخت بہت سوچ سمجھ کر کیجئے

ایک صاحب کے دو مکان تھے ایک لکھنؤ میں اور ایک باندا میں لکھنؤ اور باندا کے مکان کو فروخت کر کے وہ دہلی میں رہنا چاہتے تھے حضرت سے مشورہ کیا حضرت نے فرمایا کہ پہلے مکان فروخت کر کے کچھ دن رہ کر دیکھ لیجئے، اگر اچھا لگے تب تو لکھنؤ کا مکان فروخت کرنے کا فیصلہ کیجئے، پہلے سے مت بیچئے، اس کے جواب میں انہوں نے تحریر فرمایا تھا کہ حضرت لکھنؤ کا مکان فروخت کروں گا تب ہی تو دہلی میں خرید سکوں گا۔

حضرت نے ان کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خط ملا۔ دہلی میں آپ کو کیا سہولت ہے اگر لکھنؤ سے زیادہ وہاں آرام ہو اور آئندہ کے لئے سکون کا انتظام ہو تو کوئی حرج نہیں۔ اگر باندا کا مکان فروخت کر کے دہلی میں مکان لیا جائے تو کیا یہ ممکن نہیں ہے؟ ایسی صورت ہو جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ لکھنؤ کا مکان بہت سوچ سمجھ کر فروخت کیجئے، باندا میں تو اب غالباً رہنے کا کوئی امکان نہیں ہے اس لئے اس کا فروخت کر دینا ہی مناسب ہے ابھی اچھی رقم مل جائے گی جب کوئی وہاں نہیں رہتا تو دیکھ بھال نہ ہوگی جس سے عمارت کا نقصان ہے اگر کچھ کمزوری آ گئی تو قیمت کم ہو جائیگی۔

صدیق احمد ۱۴۱۰ھ

فتنہ وفساد کی وجہ سے مکان فروخت کرنا

ایک صاحب نے بمبئی سے خط لکھا کہ ہندو مسلم کے فسادات کے بعد بہت

سے لوگوں نے اپنے مکانات فروخت کردیئے میرا مکان بھی غیر مسلم محلّہ میں ہے، لیکن غیر مسلموں نے مسلمانوں کے مکان کی قیمت ۱۰۰/روپئے کی ہے تو صرف ۲۵/روپئے کردی مکان اچھا ہے ایسی صورت میں کیا کروں مکان فروخت کروں اور اپنے آبائی وطن لکھنؤ آکر آباد ہو جاؤں۔ اور ان صاحب نے ۵۰۰/روپئے ہدیہ میں ارسال کئے۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ابھی مکان آپ فروخت نہ کریں کاروبار جہاں مناسب ہو کریں انشاء اللہ بمبئی کی حالات ٹھیک ہوں گے اس وقت مکان کی قیمت بھی اچھی مل جائے گی، آپ وظیفہ پڑھتے رہیں اللہ پاک ہر طرح عافیت نصیب فرمائے۔

مبلغ ۵۰۰/ پانچ روپئے موصول ہوئے آپ زحمت نہ کیا کریں صاحبزادے کے لیے دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک کامیاب فرمائے۔

صدیق احمد

حتی الامکان مکان فروخت نہ کرنا چاہیئے

ایک صاحب بہت پریشان حال تھے مقروض تھے تنگدست تھے ان صاحب نے حضرت سے مشورہ لیا کہ اپنا مکان فروخت کردوں؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

مکان فروخت نہ کیجئے، کسی طرح کام چلایئے دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔

صدیق احمد

ماں باپ سے اختلاف نہ کیجئے

برادرم السلام علیکم

باپ سے اختلاف نہ کریں ان کو ہر صورت میں خوش کرنے کی کوشش کیجئے، خواہ وہ کچھ بھی نہ دیں انشاءاللہ آپ کسی کے محتاج نہ رہیں گے۔

صدیق احمد

اگر والدین ناراض ہوں

ایک صاحب نے اپنے گھر کے حالات لکھے کہ والدہ مجھ سے بلا وجہ ناراض اور خفا ہیں، ان کو مجھ سے بدگمانیاں ہیں اس وجہ سے مجھ سے ناراض رہتی ہیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

حالات کا علم ہوا۔ والدہ کی غلط فہمیاں تدبیر سے دور کرتے رہئے ان کی خدمت میں دریغ نہ کیجئے۔ صدیق احمد

باپ سے صفائی معاملہ کی ضرورت

ایک صاحب نے لکھا کہ آج کل میں بہت پریشانی کے حال سے گذر رہا ہوں گھر کی ایک دکان تھی اس میں بیٹھا کرتا تھا میرے باپ نے مجھ سے حساب مانگا اور اس کے بعد مجھ سے دکان چھین لی میں بہت پریشان ہوں، ہزاروں کا قرض ہے اور والد صاحب مجھ سے خفا اور ناراض ہیں میں آپ کی دعاء اور قیمتی مشوروں کا محتاج ہوں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والد صاحب سے آپ ادب کے ساتھ بیٹھ کر تفصیلی بات کر لیجئے، یہ بھی عرض کیجئے کہ مجھ سے کیا غلطی ہوگئی ہے اگر آپ کو کسی وجہ سے تکلیف پہونچی ہو تو معاف کر دیجئے۔

دکان کا مطالبہ ان سے آپ نہ کریں خوشی سے دیدیں تو بہتر ہے ورنہ کوئی دوسری صورت کر لیجئے، لیکن ان سے معاملہ ضرور صاف کر لیجئے دکان ملے یا نہ ملے لیکن ان کی بدگمانی دور ہو جائے۔ انشاء اللہ آپ کے لیے دوسرا انتظام ہوگا۔

صدیق احمد

میراث میں بہنوں کا حصہ ان کو ادا کر دیجئے

اللہ کی نصرت آپ کے ساتھ ہوگی

ایک عالم صاحب نے تحریر فرمایا:

(۱) میرے والد صاحب عرصہ سے بیمار تھے ان کا انتقال ہو گیا مغفرت کی دعاء فرمائیں۔

(۲) ورثاء میں میری دو بہنیں بھی ہیں، جنہوں نے ہمیشہ میرے ساتھ دشمنی کا برتاؤ کیا ان کی بدسلوکی کی وجہ سے مجھے بڑی پریشانیاں جھیلنی پڑیں۔

(۳) میری بہنوں نے والد صاحب کو دھوکہ دے کر ۷۰ / ہزار کا زیور اور چاندی کے سکے ہڑپ کر لئے والد صاحب اسی صدمہ سے بیمار ہوئے اور اسی غم میں انتقال کر گئے، میرے حالات پریشان کن ہیں دشمنوں سے حفاظت کے لیے آپ کی بتائی

ہوئی دعا''اللھم انا فی نحورھم ونعوذبک من شرورھم''بعد مغرب پابندی سے پڑھتا ہوں ان کے شر سے بچنے کے لیے کچھ اور پڑھنے کی ضرورت ہوتو تحریر فرمائیں انشاءاللہ عمل کروں گا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

(۱) بہت افسوس ہوا اللہ پاک غریق رحمت فرمائے ،اور تمام پسماندگان کو صبر جمیل عطاء فرمائے والد صاحب کے لئے کچھ پڑھ کر ایصال ثواب کرتے رہیں۔

(۲) دعاء کرتا ہوں ان کا شرعی حق آپ ضرور ادا کریں گو ان کا سلوک آپ کے ساتھ اچھا نہ ہو۔

(۳) آپ ان کا حق ادا کردیں انہوں نے جو کچھ کیا اس کو خدا کے حوالہ کیجئے انشاء اللہ آپ کی ہر طرح نصرت ہوگی۔

صدیق احمد

گھریلو نزاع ختم کرنے کا طریقہ

ایک صاحب نے اپنے گھریلو حالات بھائیوں کے اختلافات زمین ومکان کی تقسیم اور اس کی وجہ سے باہمی اختلاف کا ذکر کیا۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

گھر کا معاملہ آپس میں بیٹھ کر طے کرلیجئے ،اختلاف نہ ہو، میں بھی انشاءاللہ ملاقات کے وقت ان سے عرض کروں گا۔

صدیق احمد

بڑے بھائی نے مکان جائداد پر قبضہ کرلیا اب کیا کروں؟

گھریلو اختلافات کے حل کا ایک طریقہ

ایک صاحب نے تحریر فرمایا کہ ہم تین بھائی اور دو بہنیں ہیں میرے بڑے بھائی نے بے ایمانی کر لی اور جس مکان میں ہم لوگ رہتے ہیں دھوکہ سے وہ بھی اپنے نام کرالیا اور ہم لوگوں کو مکان سے نکال دیا۔ اب آپ سے گذارش ہے کہ میرے بڑے بھائی کے لئے دعاء کریں اللہ پاک ان کے دل کو نرم کر دے۔ اور مشورہ دیں کہ ہم لوگ کیا کریں۔ اور کچھ وظیفہ پڑھنے کو بتلا دیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کرر ہاہوں اللہ پاک فضل فرمائے، اور بھائی کا دل نرم ہو جائے کچھ نیک لوگوں کو لگایئے وہ ان کو سمجھایا کریں آپ حضرات ہر نماز کے بعد اول آخر درود شریف کے ساتھ ''یا فتاح ''۱۲۵/ بار پڑھ کر دعاء کرلیا کریں۔ صدیق احمد

معاملات سے متعلق ایک سفارشی خط

ایک صاحب کے لین دین کا کچھ مسئلہ تھا، ہزاروں کی رقم تھی، درمیان میں ایک ڈاکٹر صاحب کو ڈال کر ضمانت دلوادی گئی مدعی علیہ (جن پر رقم واجب الاداء تھی) نے حلفیہ اقرار کیا کہ وقت مقررہ پر رقم ادا کروں گا لیکن وقت آنے پر اس شخص نے صاف انکار کر دیا نتیجہ اس کا یہ نکلا کہ بیچارے ڈاکٹر صاحب جنہوں نے ضمانت لی تھی بہت پریشان ہوئے ان سے رقم کا مطالبہ کیا گیا مجبوراً اپنے پاس سے رقم دینی پڑی

اس سلسلہ میں وہ بڑے پریشان تھے حضرت کی خدمت میں حالات پیش کیئے اوراپنے علاقہ کے نیتاقسم کے ذمہ دارصاحب کے نام سفارشی پرچہ لکھنے کی درخواست کی کہ بیچ میں پڑکرمسئلہ حل کرادیں۔ چنانچہ ان کی درخواست پرحضرت نے مندرجہ ذیل رقعہ ایک نیتاصاحب کے نام تحریرفرمایا:

مکرمی جناب.......صاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

...کا معاملہ تھا۔اس میں ضمانت کی ضرورت ہوئی....اس پرضمانت لی گئی اب ....صاحب روپئے دینے سے انکارکررہے ہیں۔مسلمان اپنے ہرمعاملہ میں تابع ہے شریعت کا۔خداکومنھ دکھاناہے،قیامت میں ہرعمل کا حساب ہوگا۔کیایہ انصاف ہے کہ جوشخص درمیان میں محض مصالحت اورخیرخواہی کے لیئے پڑجائے تووہ اپنی جیب سے روپیہ اداکرے،آپ کا ماشاء اللہ اثرہے۔آپ اس کوسمجھائیے کہ جب اقرارکیاہے توجلدی رقم دے دے دوسرے کومصیبت میں کیوں ڈال رہے ہیں کیا ان کاضمیریہ گوارہ کررہاہے کہ دوسرے کومصیبت میں ڈال دے مجھے امید ہے کہ آپ اس میں دلچسپی لیں گے اورجلدہی اس معاملہ کوطے کرادیں گے۔

احقر صدیق احمد

خادم جامعہ عربیہ ہتھورابانذا

گھریلوحالات کودرست کرنے کے سلسلہ میں ایک ڈاکٹر صاحب کوکچھ مشورے

مکرم بندہ جناب ڈاکٹرصاحب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کی پریشانیوں کااحساس ہے جس سے ہم لوگ خودبھی پریشان ہیں۔دنیا

میں ہر ایک کے ساتھ اس قسم کے واقعات پیش آتے رہتے ہیں اس کے لئے تدبیر کرنی چاہیئے یہ دنیا دارالاسباب ہے جو کچھ ہوگا اسباب ہی کے ماتحت ہے۔اللہ پاک قادر ہے وہ چاہے تو بغیر کسی ظاہری سبب کے جو چاہے کردے لیکن عادت اللہ یہی ہے کہ اسباب اختیار کرنے پڑتے ہیں آپ اس پر غور کریں کہ کون سی تدبیر کی جائے جس سے گھر کا نظام درست ہو جائے ،غصہ ہونے اور علحدہ ہو جانے سے نظام درست نہ ہو گا۔تحمل اور تدبیر سے کام لیجئے۔ابھی کچھ دن آپ یہ کریں کہ.............کو اپنے ساتھ دوکان میں رکھیں اور علحدہ سے کچھ خرچ کے لئے دیا کریں،آپ نگرانی رکھیں تو انشا اللہ رفتہ رفتہ یہ درست ہو جائیں گے ان کو آپ تنہا دوکان میں نہ چھوڑیں جب ان کی عادت ٹھیک ہو جائے اس وقت یہ تنہا بھی بیٹھ سکتے ہیں۔..........اپنی دکان الگ چلا ئیں اور اپنے اخراجات کے خود کفیل ہوں رہنے کے لیے کمرہ دیدیجئے اس میں وہ اپنا سامان رکھیں،علیحدہ رہیں کھائیں،آپ کے اوپر ان کے اخراجات کی ذمہ داری نہیں، دوکان میں آپ اور...............بیٹھا کریں۔اللہ پاک ہر طرح فضل فرمائے کچھ دن ایسا کیجئے پھر انشاءاللہ مشورہ کیا جائے گا۔

صدیق احمد

قرض کیوں لیا تھا؟

حضرت کے ایک مرید جو جید قاری اور ایک مسجد کے امام تھے انہوں نے تحریر فرمایا کہ امامت سے علحدہ ہو گیا ہوں اپنے یہاں کام کر رہا ہوں تاریخ عنایت فرمائیں اور لکھا کہ میں مقروض ہوں ایک صاحب سے پچاس ہزار روپیہ لیا تھا اس کی وجہ سے کافی پریشان ہوں،دعاء فرمائیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

برادرم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دعاء کر رہا ہوں اللہ پاک تمام پریشانیاں دور فرمائے قرض کس لئے لیا تھا وہ رقم کہاں صرف ہوئی۔ ہر نماز کے بعد ''یــا فتـاح'' ۱۲۵/ بار پڑھ کر دعاء کرلیا کریں۔ شوال سے پہلے وقت نہیں ہے۔ صدیق احمد

چوری کا مال خرید لینے کے بعد مشورہ

ایک صاحب نے بڑی پریشانی کے عالم میں خط لکھا کہ حضرت اپنے وطن سے دور دوسری جگہ کاروبار کرتا تھا۔ایک موٹر سائیکل خریدی اتفاق سے وہ چوری کی نکلی اور جس سے میں نے خریدی تھی وہ فرار ہوگیا۔

حالانکہ میرے پاس کاغذات بھی ہیں مجھے خطرہ بھی ہے مجھے آپ مشورہ دیجئے اب میں کیا کروں فروخت بھی نہیں ہورہی ہے اگر ہورہی ہے تو آدھے دام میں ۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

عزیزم السلام علیکم

دعاء کر رہا ہوں۔اللہ پاک فضل فرمائے مشورہ سے کام کرنا چاہئے خدا کرے جلد مصیبت دور ہو کسی طرح فروخت ہوجائے تو بہتر ہے گھر آنا ہو تو کسی اچھے قانون جاننے والے سے مشورہ کیا جائے وہاں کسی کو نہ بتایا جائے۔ صدیق احمد

ملی امدادی سوسائٹی بینک

ایک صاحب نے دریافت کیا کہ ہمارے یہاں ملی امدادی سوسائٹی بینک کھلا

ہے جس میں غرباء کی امداد کی جاتی ہے سات ہزار کا زیور بطور رہن کے رکھا جاتا ہے اور پانچ ہزار قرض ۶/ماہ کے لیے ملتا ہے، اور مزید ۱۰۶/روصول کیا جاتا ہے جو بطور خرچ کے لیا جاتا ہے یعنی بینک کے عملہ کا خرچ آیا یہ صورت درست ہے یا نہیں؟

حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلاعلیکم

کسی عالم سے جو وہاں ہوں دریافت کر لیجئے۔ میری سمجھ میں تو نہیں آرہا ہے۔

صدیق احمد

گاڑی وغیرہ بجائے داماد کے لڑکی کے نام خریدیئے

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے داماد صاحب ایک گاڑی خریدنے کو کہہ رہے ہیں کہ میرے نام سے گاڑی خرید دیجئے اس میں آپ کا بھی فائدہ ہوگا آپ مجھے مشورہ دیجئے میں کیا کروں؟ حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دعاء کررہا ہوں اللہ پاک پریشانی دور فرمائے آپ کے پاس اگر رقم ہو تو اپنی لڑکی کے نام گاڑی خریدیں، بہتر تو یہ ہے کہ کوئی دوسرا کام دکان وغیرہ کریں۔

صدیق احمد

کون سا علاج کریں

ایک صاحب نے لکھا کہ میں ہومیوپیتھک علاج بھی کرسکتا ہوں اور ایلوپیتھک بھی دونوں ہی میں مہارت ہے۔ آپ ارشاد فرمائیں کہ کون سا طریق

علاج اختیار کروں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

استخارہ کر لیجئے، اس کے بعد جیسا رجحان ہو اس پر عمل کریں۔ صدیق احمد

چھوٹے ڈاکٹروں کے لئے مفید مشورہ

ایک صاحب نے لکھا کہ فلاں جگہ امامت کرتا ہوں دوا خانہ بھی ہے لیکن برکت نہیں ہوتی میری دکان میں مریض ہی نہیں آتے اور دوسروں کے دوا خانہ میں بھیڑ لگی رہتی ہے جبکہ ان کے پاس ڈگری بھی نہیں طرح طرح کے خیالات آتے ہیں۔ بمبئی اور مدراس جانے کا خیال ہے آپ کی کیا رائے ہے مفید مشوروں سے نوازیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

دعا کرتا ہوں اللہ پاک مقاصد میں کامیابی نصیب فرمائے بڑی جگہوں میں تو بڑے ڈاکٹر رہتے ہیں وہاں مطب کس طرح چلے گا چھوٹی جگہ میں مریض بھی مل جاتے ہیں۔ آپ کچھ دوائیں مخصوص امراض کی تیار کریں اور اس کا اشتہار بھی دے دیں اس سے انشاء اللہ آمدنی اچھی ہو جائے گی۔

بمبئی وغیرہ میں امامت کی جگہ مل جائے تو بہتر رہے گا ساتھ ساتھ تعلیم کا بھی نظم رہے صدیق احمد

کارخانہ اور دواخانہ کس نام سے رکھوں

ایک صاحب نے لکھا کہ میرے دواخانے کا نام ''ہمدرد دواخانہ'' تھا آپ نے فرمایا تھا اس کو بدل کر دوسرا کوئی نام رکھ لو اس لیے گذارش ہے کہ آپ ہی دواخانہ کا نام

تجویز فرمادیں، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی السلام علیکم

خط ملا۔ اپنے خاندان کے کسی بزرگ کے نام پر دواخانہ کا نام رکھ لیں۔ دعا کررہا ہوں اللہ پاک کاروبار میں ترقی عطا فرمائے۔ صدیق احمد

ایک صاحب نے لکھا کہ حضرت میں کارخانہ کھولنا چاہتا ہوں اس کا نام تجویز فرمادیں کیا نام رکھوں کچھ اور پریشانیاں بھی لکھیں۔

حضرت نے جواب تحریر فرمایا: مکرمی زید کرمکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حالات کا علم ہوا دعا کررہا ہوں اللہ پاک فضل فرمائے۔ اور مقصد میں کامیاب فرمائے۔ آپ پریشان نہ ہوں اللہ پاک آپ کی مدد کریگا۔ کارخانہ کا نام کسی بزرگ کے نام پر رکھ لیجئے۔ انشاء اللہ برکت ہوگی۔ ہر نماز کے بعد یا فتاحُ ۱۲۵ بار پڑھکر دعا کرلیا کیجئے۔ صدیق احمد

عربی اردو دونوں کمپیوٹر سیکھئے

ایک صاحب نے لکھا کہ حفظ پورا کرنے کے بعد خالی تھا کچھ دنوں سے امامت شروع کردی اب کمپیوٹر سیکھنے کے لئے میرے بھائی کہہ رہے ہیں میرا ارادہ ہے کہ عربی کمپیوٹر سیکھوں میرے بھائی کہہ رہے ہیں کہ اردو سیکھو۔ آپ فرمایئے میرے لئے کیا چیز مناسب ہوگی، حضرت نے جواب تحریر فرمایا:

مکرمی زید کرمکم السلام علیکم

دونوں سیکھ لیجئے اللہ پاک برکت عطا فرمائے۔ صدیق احمد